روزنامہ

FD-10 ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 16/اکتوبر 2008ء 16 شوال 1429 ہجری 16/اخاء 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 236

جنگ موتہ کے شہید

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ جنگ موتہ کے وقت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا زید نے جھنڈا لیا۔ وہ شہید ہوئے۔ پھر جعفر نے اسے لے لیا وہ بھی شہید ہوئے۔ پھر عبداللہ بن رواحہ نے اسے لیا وہ بھی شہید ہوئے اس وقت آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ پھر خالد بن ولید نے جھنڈا لیا اور انہیں فتح ہوئی۔

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب الرجل ینعٰی الی اھل المیت حدیث نمبر:1169)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کو ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف کرے۔ میں نے بعض اخبارات میں پڑھا ہے کہ فلاں آریہ نے اپنی زندگی آریہ سماج کے لئے وقف کردی اور فلاں پادری نے اپنی عمر مشن کو دے دی۔ مجھے حیرت آتی ہے کہ کیوں .... کی خدمت کے لئے اور خدا کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف نہیں کر دیتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ پر نظر کر کے دیکھیں، تو ان کو معلوم ہو کہ کس طرح .... کی زندگی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں۔

یاد رکھو کہ یہ خسارہ کا سودا نہیں ہے، بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے۔ کاش .... کو معلوم ہوتا اور اس تجارت کے مفاد اور منافع پر ان کو اطلاع ملتی جو خدا کے لئے اس کے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے۔ کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے؟ ہرگز نہیں .... (البقرہ:113) اس للّٰہی وقف کا اجر ان کا رب دینے والا ہے۔ یہ وقف ہر قسم کے ہموم وغموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے۔

مجھے تو تعجب ہوتا ہے کہ جبکہ ہر ایک انسان بالطبع راحت اور آسائش چاہتا ہے اور ہموم وغموم اور کرب وافکار سے خواستگار نجات ہے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ جب اس کو ایک مجرب نسخہ اس مرض کا پیش کیا جاوے تو اس پر توجہ ہی نہ کرے۔ کیا للّٰہی وقف کا نسخہ 1300 برس سے مجرب ثابت نہیں ہوا؟ کیا صحابہ کرامؓ اسی وقف کی وجہ سے حیات طیبہ کے وارث اور ابدی زندگی کے مستحق نہیں ٹھہرے؟ پھر اب کونسی وجہ ہے کہ اس نسخہ کی تاثیر سے فائدہ اٹھانے میں دریغ کیا جاوے۔

بات یہی ہے کہ لوگ اس حقیقت سے ناآشنا اور اس لذت سے جو اس وقف کے بعد ملتی ہے۔ ناواقف محض ہیں؛ ورنہ اگر ایک شمہ بھی اس لذت اور سرور سے ان کو مل جاوے، تو بے انتہا تمناؤں کے ساتھ وہ اس میدان میں آئیں۔

میں خود جو اس راہ کا پورا تجربہ کار ہوں اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور فیض سے میں نے اس راحت اور لذت سے حظ اٹھایا ہے۔ یہی آرزو رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کے لئے اگر مر کے پھر زندہ ہوں اور پھر مروں اور زندہ ہوں تو ہر بار میرا شوق ایک لذت کے ساتھ بڑھتا ہی جاوے۔

پس میں چونکہ خود تجربہ کار ہوں اور تجربہ کر چکا ہوں اور اس وقف کے لئے اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ جوش عطا فرمایا ہے کہ اگر مجھے یہ بھی کہہ دیا جاوے کہ اس وقف میں کوئی ثواب اور فائدہ نہیں ہے، بلکہ تکلیف اور دکھ ہوگا۔ تب بھی میں .... کی خدمت سے رک نہیں سکتا۔ اس لئے میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں آئندہ ہر ایک کا اختیار ہے کہ وہ اسے سنے یا نہ سنے! اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ یا ابدی زندگی کا طلبگار ہے، تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ وہ اس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے میری زندگی، میری موت، میری قربانیاں، میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اور حضرت ابراہیمؑ کی طرح اس کی روح بول اٹھے۔ .... (البقرہ:132) جب تک انسان خدا میں کھویا نہیں جاتا، خدا میں ہو کر نہیں مرتا وہ نئی زندگی پا نہیں سکتا۔

(ملفوظات جلد اول ص 369)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔
اس سے بڑھ کر کوئی کتاب پسند نہیں قرآن کافی کتاب ہے۔ (الفضل 12/نومبر 1913ء)

جرمنی سے حضور انور کے خطابات

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان دنوں دورۂ یورپ پر تشریف لے گئے ہیں۔ احباب جماعت اپنے جان سے پیارے آقا کو ہمہ وقت اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہر آن پیارے آقا کو اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ کے ایم ٹی اے پر لائیو نشر ہونے والے پروگرام کی تفصیل پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل ہے۔

16/اکتوبر 2008ء

لائیو نشریات کا آغاز	**9:30 بجے رات**
خطاب برموقع افتتاح بیت برلن	**10:30 بجے رات**

17/اکتوبر 2008ء

لائیو نشریات کا آغاز	**5:30 بجے شام**
خطبہ جمعہ	**6:00 بجے شام**

احباب جماعت حسب پروگرام استفادہ فرمائیں۔

(نظارت اشاعت)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن
☆ مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائناکالوجسٹ

دونوں ڈاکٹرز مورخہ 19۔اکتوبر 2008ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آؤٹ ڈور گراؤنڈ میں جبکہ مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ بیگم زبیدہ بانی میں مریضوں کا معائنہ کریں گی۔ خواتین کی سہولت کیلئے ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ کی پرچی استقبالیہ زبیدہ بانی ونگ سے بن سکے گی۔ احباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور اپنی رجسٹریشن قبل از وقت کروالیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو

واقفین نو کی ذمہ داریاں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 3/اپریل 1987ء کو تحریک وقف نو کا اجراء فرمایا۔ اور پھر 10 فروری 1989ء کو خطبہ جمعہ بمقام بیت الفضل لندن میں ان واقفین نو کی تعلیم و تربیت کیلئے 12 بنیادی اصول بیان فرمائے کہ ان واقفین نو میں کون کون سی خصوصیات ہونی چاہئیں۔ جن کے ساتھ ایک واقف زندگی کامیاب ہو سکتا ہے۔ جو درج ذیل ہیں:

1- ہر واقف زندگی بچہ جو وقف نو میں شامل ہے بچپن سے ہی اس کو سچ سے محبت اور جھوٹ سے نفرت ہونی چاہیے۔

2- بچپن سے ہی ان بچوں کو قانع ہونا چاہیے۔ اور حرص و ہوا سے بے رغبت ہونا چاہیے۔

3- ترش روی وقف کے ساتھ پہلو بہ پہلو نہیں چل سکتی۔ ترش رو واقفین زندگی ہمیشہ جماعت میں مسائل پیدا کیا کرتے ہیں اور بعض دفعہ خطرناک فتنے بھی پیدا کر دیا کرتے ہیں۔ اس لئے خوش مزاجی اور اس کے ساتھ تحمل یعنی کسی کی بات کو برداشت کرنا یہ دونوں صفات واقفین بچوں میں بہت ضروری ہیں۔

4- مذاق یعنی مزاح اچھی چیز ہے لیکن مزاح کے اندر پاکیزگی ہونی چاہیے۔

5- قناعت کے بعد غنا کا مقام آتا ہے اور غنا کے نتیجہ میں جہاں ایک طرف امیر سے حسد پیدا نہیں ہوتا۔ وہاں غریب سے شفقت ضرور پیدا ہوتی ہے غنا کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ غریب کی ضرورت سے انسان غنی ہو جائے۔ انسان اپنی ضرورت سے غیر کی ضرورت کی خاطر غنی ہوتا ہے۔ اسلامی غنا میں یہ ایک خاص پہلو ہے جسے نظرانداز نہیں کرنا چاہیے۔ اس لئے واقفین بچے ایسے ہونے چاہئیں جو غریب کی تکلیف سے غنی نہ بنیں۔ لیکن امیر کی امارت سے غنی ہو جائیں اور کسی کو اچھا دیکھ کر انہیں تکلیف نہ پہنچے لیکن کسی کو تکلیف میں دیکھ کر وہ ضرور تکلیف محسوس کریں۔

6- جہاں تک ان کی تعلیم کا تعلق ہے۔ جامعہ کی تعلیم کا زمانہ تو بعد میں آئے گا لیکن ابتداء ہی سے ایسے بچوں کو قرآن کریم کی تعلیم کی طرف سنجیدگی سے متوجہ کرنا چاہیے اور اس سلسلہ میں انشاء اللہ یقیناً نظام جماعت بھی ضرور کچھ پروگرام بنائے گا۔ ایسی صورت میں والدین نظام جماعت سے رابطہ رکھیں۔

7- اس کے علاوہ تعلیم میں وسعت پیدا کرنے کی طرف توجہ کرنی چاہیے اور دینی تعلیم میں وسعت پیدا کرنے کا ایک طریق یہ ہے کہ مرکزی اخبار و رسائل کا مطالعہ کرتا رہے بچپن سے ہی ان واقفین بچوں کو جنرل نالج بڑھانے کی طرف متوجہ کرنا چاہیے۔

8- ہمیں ایسے واقفین بچے چاہئیں جن کو شروع ہی سے غصہ کو ضبط کرنے کی عادت ہونی چاہیے۔ جن کو اپنے سے کم علم کو حقارت سے نہیں دیکھنا چاہیے جن کو یہ حوصلہ ہو کہ وہ مخالفانہ بات سنیں اور تحمل کا ثبوت دیں۔

9- پھر عمومی تعلیم میں واقفین بچوں کی بنیاد وسیع کرنے کی خاطر جو ٹائپ سیکھ سکتے ہوں ان کو ٹائپ سکھانا چاہیے۔ اکاؤنٹس رکھنے کی تربیت دینی چاہیے۔ دیانت پر بہت زور ہونا چاہیے۔ اموال میں خیانت کی کمزوری بہت ہی بھیانک ہو جاتی ہے۔ اس کے بعض دفعہ نہایت ہی خطرناک نتائج نکلتے ہیں۔ وہ جماعت جو خالصتاً طوعی چندوں پر چل رہی ہے۔ اس میں دیانت کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ گویا دیانت کا ہماری شہ رگ کی حفاظت سے تعلق ہے۔ سارا مالی نظام جو جماعت احمدیہ کا جاری ہے۔ وہ اعتماد اور دیانت کی وجہ سے جاری ہے۔

10- واقفین بچوں میں سخت جانی کی عادت ڈالنا نظام جماعت کی اطاعت کی عادت بچپن سے ڈالنا۔ اطفال الاحمدیہ سے وابستہ کرنا۔ ناصرات سے وابستہ کرنا۔ خدام الاحمدیہ سے وابستہ کرنا بھی بہت ضروری ہے۔ انصار اللہ کی ذمہ داری تو بعد میں آئے گی۔ لیکن 15 سال کی عمر تک خدام کی حد تک تو آپ تربیت کر سکتے ہیں۔ خدام کی حد تک اگر تربیت ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پھر انصار کی عمر میں بگڑنے کا امکان شاذ کے طور پر ہی ہوگا۔

11- واقفین بچوں کو وفا سکھائیں۔ وقف زندگی کا وفا سے بہت گہرا تعلق ہے۔ وہ واقف زندگی جو وفا کے ساتھ آخری سانس تک اپنے وقف کے ساتھ نہیں چمٹتا۔ وہ جب الگ ہوتا ہے۔ تو خواہ جماعت اس کو سزا دے یا نہ دے وہ اپنی روح پر غداری کا داغ لگا لیتا ہے۔

12- جب یہ بچے بلوغت کے قریب پہنچ رہے ہوں گے اس وقت دوبارہ جماعت ان سے پوچھے گی کہ وقف میں رہنا چاہتے ہیں یا نہیں۔ اگر زندگی کا سودا کرنے کی ہمت ہے اگر اس بات کی توفیق ہے کہ اپنا سب کچھ خدا کے حضور پیش کر دو اور پھر کبھی واپس نہ لو۔ پھر تم آگے آؤ ورنہ تم الٹے قدموں واپس مڑ جاؤ وقف وہی ہے جس پر آدمی وفا کے ساتھ تادم آخر قائم رہتا ہے۔ ہر قسم کے زخموں کے باوجود انسان گھسٹتا ہوا بھی اسی راہ پر بڑھتا ہے۔ واپس نہیں مڑا کرتا۔

آخر میں آپ فرماتے ہیں۔ اللہ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم واقفین کی ایک ایسی فوج خدا کی راہ میں پیش کریں جو ہر قسم کے روحانی ہتھیاروں سے مزین ہو جو خدا کی راہ میں جہاد کرنے کیلئے ضروری ہوا کرتے ہیں۔ اور پھر ان پر ان کو کامل دسترس ہو۔ آمین۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ واقفین نو اب بڑے ہو رہے ہیں۔ چنانچہ اب یہ منصوبہ بندی کرنے کی ضرورت ہے کہ جماعت کی ضروریات کیا ہیں اور یہ واقفین نو کس طور پر جماعت کی خدمت کر سکتے ہیں۔ اس کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 جنوری 2006ء کو بمقام بیت الاقصیٰ قادیان درج ذیل ہدایات ارشاد فرمائیں۔ آپ فرماتے ہیں۔

”اب چونکہ واقفین نو بڑے ہو چکے ہیں۔ اور ان میں سے ایسے بچے جو سکول کی تعلیم مکمل کر کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ لے رہے ہیں۔ ان سے رابطہ رکھ کر مستقبل میں جماعتی ضروریات کے حوالہ سے ان کی راہنمائی اور منصوبہ بندی کی ضرورت ہے ان بچوں کو احساس دلایا جائے کہ انہوں نے خود کو وقف کیلئے پیش کرنا ہے۔ خصوصاً میڈیکل کے شعبہ میں بہت ضرورت ہے۔ ڈاکٹرز کی ضرورت ہے۔ جائزہ لیں کہ کتنے ڈاکٹرز تیار ہو سکتے ہیں۔ لڑکیاں مختلف شعبہ جات میں زیادہ سے زیادہ تعلیم حاصل کریں۔ ان کو زبانیں سیکھنے کی طرف توجہ دلائیں۔ جو بچے پندرہ سال سے زائد عمر کو پہنچ چکے ہیں۔ ان کی دینی تعلیم کا پروگرام بھی ترتیب دینا چاہئے۔ نصاب تو ابتدائی ہے۔ بعد میں انہیں قرآن مجید۔ احادیث اور جماعتی کتب سے کس طرح واقفیت کروائی جاسکتی ہے۔ اس کے لئے منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ نیز مسلسل رابطہ کے ذریعہ وکالت وقف نو کو علم ہونا چاہئے کہ یہ بچے سکول کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد کیا کر رہے ہیں۔ نو مبائعین کی تعلیم و تربیت کیلئے مربیان کے ساتھ ساتھ معلمین کی ضرورت بھی ہے اس طرف بھی بچوں کی رہنمائی کی ضرورت ہے“۔

جہاں تک دینی تعلیم و تربیت کا تعلق ہے۔ سترہ سال تک کی عمر کے بچوں کیلئے نصاب وقف نو مقرر ہے اور اس کی ہر جگہ باقاعدہ کلاسز منعقد ہونی چاہئیں۔ اگر کسی جگہ نہیں ہو رہیں تو انتظامیہ کو اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ جن بچوں کا جامعہ احمدیہ یا وقف جدید کی معلمین کلاس میں جانے کا ارادہ ہے۔ اُن کو ان کلاسز سے کافی راہنمائی ہوتی ہے۔ جو بچے وقف نو کی کلاسز میں شامل نہیں ہوتے وہ پھر جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے وقت یا تو ابتدائی تحریری امتحان میں ہی فیل ہو جاتے ہیں یا پھر انٹرویو میں کامیاب نہیں ہوتے۔ عموماً ایسے بچوں کے نمبر بھی کم ہوتے ہیں۔ پھر کسی دوسری فیلڈ میں جانا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ اس لئے انتظامیہ والدین اور واقفین نو اس طرف خصوصی توجہ دیں۔

نمازوں میں باقاعدہ ہونا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جو شخص نماز پنجگانہ کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ آپ تو واقفین نو ہیں۔ آپ کو کسی صورت بھی نمازوں میں سستی زیب نہیں دیتی۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کیا کریں۔ روزنامہ الفضل اخبار ضرور پڑھا کریں۔ اس سے آپ کے دینی علم میں بھی اضافہ ہوگا۔ اور جنرل نالج میں بھی اضافہ ہوگا۔

سترہ سال سے زائد عمر والے واقفین نو قرآن کریم کا ترجمہ اور تفسیر پڑھیں۔ اسی طرح حدیث کا مطالعہ کریں اور حضرت مسیح موعود کی کتابوں کا مطالعہ کریں۔ جہاں تک دنیاوی تعلیم کا تعلق ہے۔ اس ضمن میں حضور انور نے بڑا واضح ارشاد فرمایا ہے کہ:

وکالت وقف نو کے ساتھ مسلسل رابطہ ہونا چاہئے تا کہ جماعتی ضروریات کے مطابق رہنمائی کی جا سکے۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ بچے ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی بغیر مشوروں کے اپنے طور پر ایسے شعبہ جات کا انتخاب کر لیتے ہیں۔ جن کی جماعت کو یا تو ضرورت نہیں ہے یا پھر کم تعداد میں ضرورت ہے۔ جبکہ گزشتہ کلاس میں اُن کے حاصل کردہ نمبر بھی ان مضامین کیلئے ناکافی ہوتے ہیں۔ پھر یا تو فیل ہو جاتے ہیں یا نمبر کم آتے ہیں۔ اور اُس فیلڈ میں جب آگے داخلہ نہیں ملتا تو پھر کوئی اور شعبہ اختیار کر لیتے ہیں۔ یوں وقت بھی ضائع ہوتا ہے۔ اور پیسے کا بھی ضیاع ہوتا ہے۔ اگر شروع میں مثلاً میٹرک کے بعد وکالت وقف نو سے مشورہ اور راہنمائی لی جائے تو یہ صورت حال پیدا نہ ہو۔

مثلاً آئندہ بیس سالہ منصوبہ بندی کے مطابق ہمیں کل 35 اکاؤنٹنٹ چاہئیں جبکہ اس وقت تک وکالت وقف نو کی اطلاع کے مطابق 115 واقفین نو اس شعبہ میں بیچلر لیول سے اوپر تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اس کے بالمقابل آئندہ بیس سالوں میں 835 ڈاکٹرز کی ضروریات کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ جبکہ اس وقت تک صرف 56 واقفین نو ایم بی بی ایس میں داخل ہو سکے ہیں۔ اسی طرح پیرامیڈیکل سٹاف 1375 کی تعداد میں مطلوب ہے۔ جبکہ اسوقت تک صرف 12 واقفین نو اس شعبہ میں ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں۔ مختلف زبانوں کے 182 ماہرین کی ضرورت ہے۔ جبکہ اس وقت تک صرف 11 واقفین نو مختلف زبانوں میں ڈگری اور ماسٹرز کر رہے ہیں۔ وعلیٰ ھذا القیاس۔ اگر وکالت وقف نو سے رابطہ کر لیا جائے تو یہ صورتحال پیدا نہ ہو۔

اسی طرح حضور انور نے فرمایا ہے کہ ڈاکٹر ضرورت کے مطابق نہیں مل رہے۔ واقفین نو کو اس طرف بھی توجہ دینی چاہئے۔ پھر ایم۔ اے انگلش نہیں مل رہے۔ ٹیچرز کی ضرورت ہے۔ جس کی طرف واقفین نو کی توجہ کم ہے۔ یہ سب ضروریات تعلیمی معیار کو بلند کرنے سے حاصل ہو سکتی ہیں۔ لیکن تعلیمی معیار دن بدن گرتا جا رہا ہے۔ بچوں کی پڑھائی کی طرف یا تو بالکل توجہ نہیں ہے۔ یا پھر جتنی توجہ ہونی چاہئے اتنی توجہ نہیں دی جا رہی ہے۔ لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ واقفین نو بھی والدین بھی اور نظام جماعت بھی خاص طور پر تعلیمی معیار کو بلند سے بلند تر کرنے کیلئے باہمی مشاورت کے ساتھ منصوبہ بندی کریں اور پھر اس پر موثر عمل درآمد کی ضرورت ہے۔ تا کہ واقفین نو جماعت کے لئے بہترین وجود بن سکیں۔

☆☆☆☆☆☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب

خلافت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی کا ایک اہم تقاضا

نمازوں کے قیام کی طرف خاص توجہ کریں

اللہ تعالیٰ کی سنت کچھ اس طرح سے جاری ہے کہ اللہ تعالیٰ اس دنیا میں اپنے نبی بھیجتا ہے جو اپنے مفوضہ فرائض سرانجام دیتے ہیں اور ان کے کام کے بعض حصے ابھی تشنہ تکمیل ہوتے ہیں کہ ان کی اس دنیا سے واپسی کا وقت آجاتا ہے۔موت بشریت کا ایک لازمی تقاضا ہے جو بہرصورت پورا ہو کر رہتا ہے۔لیکن اللہ تعالیٰ کی یہ بھی سنت ہے کہ ان انبیاء کی آمد کا جو مقصد ہوتا ہے۔ خداتعالیٰ اس کو نا تمام نہیں رہنے دیتا بلکہ انبیاء کے بعد نظام خلافت کے ذریعہ ان کے مقاصد کی تکمیل کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ پیغام صداقت کی تخم ریزی تو انبیاء کے ہاتھوں ہو جاتی ہے۔ خدائی اذن سے وہ تخم بڑھتا ہے، نشوونما پاتا ہے اور پھل لاتا ہے لیکن اس کو مزید ثمرآور بنانے کے لئے اس درخت کی مسلسل آبیاری اور نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ ضرورت خلافت کے ذریعہ سے پوری ہوتی ہے۔اسی لئے حدیث میں آتا ہے

کہ ہر نبوت کے بعد لازماً خلافت کا سلسلہ قائم ہوتا ہے۔ (کنز العمال جلد 3 ص 119)

اس نظام خلافت کا ایک اور فائدہ یہ ہوتا ہے کہ زمانہ نبوت کی برکات کو ایک تسلسل اور دوام نصیب ہوتا ہے اور انبیاء کرام کے اس دنیا سے رخصت ہو جانے کے بعد بھی ان کے خلفاء کے ذریعہ برکات نبوت مومنین کی جماعت میں جو ایمان اور اعمال صالحہ کے زیور سے آراستہ ہوتی ہیں، جاری وساری رہتی ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے اس نکتۂ معرفت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

''خلیفہ درحقیقت رسول کا ظل ہوتا ہے اور چونکہ کسی انسان کے لئے دائمی طور پر بقا نہیں۔ لہٰذا خداتعالیٰ نے ارادہ کیا کہ رسولوں کے وجود کو جو تمام دنیا کے وجودوں سے اشرف و اولیٰ ہیں ظلی طور پر ہمیشہ کے لئے تا قیامت قائم رکھے۔ سو اسی غرض سے خداتعالیٰ نے خلافت کو تجویز کیا تا دنیا کبھی اور کسی زمانہ میں برکات رسالت سے محروم نہ رہے''۔

(شہادت القرآن۔روحانی خزائن جلد 6 ص 353)

اس زمانہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود نے قرآن مجید اور احادیث میں مذکور وعدوں کے مطابق دین حق کی نشاۃ ثانیہ کی بنیاد رکھی اور احیائے دین حق کے لئے ایک عالمگیر جماعت قائم فرمائی۔ آپ کے وصال کا زمانہ قریب آیا تو خدائے علیم وخبیر نے اپنے پیارے کو یہ خبر دی۔ دنیا کے لوگ تو ایسی خبر سے خوفزدہ ہو جاتے ہیں اور راتوں کی نیندیں حرام ہو جاتی ہیں لیکن حضرت مسیح پاک نے یہ خبر سنی تو آپ کے کام کی رفتار تیز تر ہوگئی۔ آپ نے اپنے احباب کو بھی اس خبر سے اطلاع دی اور خاص طور پر ایک کتاب الوصیت کے نام سے لکھی جس میں آپ نے اپنی وفات کے قریب ہونے کا بھی ذکر فرمایا اور ساتھ ہی جماعت کی روحانی زندگی کے تسلسل کے لئے ہمیشہ قائم رہنے والے نظام خلافت کا ذکر فرمایا اور جماعت کی دینی اور انتظامی ترقی کے ایک اہم ذریعہ یعنی نظام وصیت کا بھی تفصیلی تذکرہ فرمایا۔ ان دو نظاموں کا اکٹھے ایک ہی کتاب میں بیان ہونا بھی ایسا امر ہے جو ہر وقت مدنظر رہنا چاہئے۔

اس مذکورہ بالا تناظر میں یہ بات بہت قابل توجہ ہے کہ انہی دنوں میں حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا۔

''ستائیس کو ایک واقعہ''

(بدر 19 دسمبر 1907ء۔تذکرہ مطبوعہ 1977ء ص 745)

اس سے شاید لوگوں کو اس وقت یہ خیال آیا ہو کہ شاید یہ آپ کے وصال کی طرف اشارہ ہے جو ستائیس تاریخ کو ہوگا لیکن عملاً آپ کی وفات 26 مئی 1908ء کو ہوئی لیکن اس کے اگلے روز ایک ایسا اہم واقعہ ہوا جو نہ صرف جماعت کی تاریخ میں ہمیشہ ایک اہم سنگ میل کے طور پر یاد رکھا جائے گا بلکہ ساری دنیا کی تاریخ اور انسانیت کے مستقبل کے ساتھ بھی اس کا بہت گہرا تعلق ہے اور وہ واقعہ خلافت احمدیہ کے قیام کا ہے اور یہی وہ اہم واقعہ تھا جس کی قبل از وقت معین نشاندہی الہام الٰہی میں کی گئی تھی۔

ہر سال 27 مئی کو جماعت احمدیہ میں تاسیس نظام خلافت کی مناسبت سے یوم خلافت منایا جاتا ہے لیکن امسال یہ دن ایک نئی شان کے ساتھ جلوہ گر ہوا۔ 27 مئی 2008ء کا مبارک دن جماعت احمدیہ میں خلافت حقہ کے قیام کی مبارک صد سالہ جوبلی کا دن تھا۔ اس روز MTA کی برکت سے سارے عالم احمدیت نے مرد خدا، سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زبان مبارک سے ایسا زندگی بخش، تاریخ ساز اور ایمان افروز خطاب سنا جس نے ساری جماعت میں ایک نئی زندگی اور تازگی کی روح پھونک دی۔ ساری جماعت امت واحدہ بن کر امام وقت کے دست مبارک پر اس طرح یک جان و دو قالب ہوگئی کہ دشمن بھی اس نظارہ کو دیکھ کر انگشت بدنداں رہ گئے اور پھر جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سب افراد جماعت سے خلافت کی صد سالہ جوبلی کے حوالہ سے، خداتعالیٰ کی قسم کھاتے ہوئے، خلافت احمدیہ سے وفا اور قربانی کا عہد لیا تو جاننے والے جانتے ہیں کہ اس وقت ہر احمدی کس روحانی کیفیت سے گزر رہا تھا۔ ایک ایک احمدی کا ذرہ ذرہ در خلافت پر نثار ہو رہا تھا۔ ہر دل میں جذبات کا تلاطم تھا۔ یہ موقعہ ایسا تھا کہ گویا ساری کی ساری جماعت کو اللہ تعالیٰ نے ایک نئی روحانی پیدائش کے مرحلہ سے گزارا۔ عہد کے بعد دعا کے لئے ہاتھ اٹھے تو گویا اشکوں کا سیلاب بہہ نکلا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہر فرد جماعت کو یہ عہد آفریں موقعہ عطا فرمایا۔ سب نے خوب سنا۔ خوب دیکھا۔ خوب تجربہ کیا اور اس روحانی کیفیت سے اپنی اپنی استعداد کے مطابق خوب کمایا!

ضمناً یہاں یہ ذکر بے محل نہ ہوگا کہ خلافت خامسہ کے بالکل آغاز کے موقعہ پر دنیا نے یہ ایمان افروز نشان دیکھا تھا کہ نومنتخب خلیفہ کے پہلے ارشاد کو سنتے ہی کس طرح سب کے سب احمدی فوراً اس طرح بیٹھ گئے جس طرح لہلہاتی ہوئی فصل ہوا کے تیز جھونکے سے دفعتہً بچھ جاتی ہے اور پھر اب 27 مئی 2008ء کو خلافت کی مبارک صد سالہ جوبلی کے موقعہ پر جب اسی خلیفہ برحق نے ایک آواز دی کہ سب کھڑے ہو جائیں تو دنیا نے یہ ایمان افروز نظارہ بار دگر دیکھا کہ کس طرح سارے کا سارا عالم احمدیت ایک آواز پر کھڑا ہو گیا! سبحان اللہ کیا ایمان افروز نظارہ تھا۔ ایک بیٹھنے کا منظر تھا اور ایک اٹھ کھڑے ہونے کا جلوہ! خلافت کی اطاعت اور جاں نثاری نے کیا کیا جلوے دکھائے!

خلافت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی کی یہ بہاریں اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور پیہم انعامات کی بارشیں جن سے ہم ان دنوں اپنے ایمانوں کو تازہ کر رہے ہیں یہ اپنے ساتھ یہ پیغام بھی لے کر آئی ہیں کہ اب وقت آگیا ہے تیز چلنے کا۔ اپنے سب عہدوں کو پورا کرنے کا۔ اپنی سب ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں ادا کرنے کا اور اپنے سب وعدوں کو برحق کر دکھانے کا جو ہم سب نے عہد وفائے خلافت کے موقعہ پر کئے ہیں۔ اب وقت آگیا ہے ان سب وعدوں کو دل وجان سے پورا کرنے کا۔ ان وعدوں کو ہر لمحہ اور ہر آن یاد رکھنے کی ضرورت ہے تاکہ یہ مقدس عہد جو ہم سب نے اپنے دل وجان سے پیارے آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے باندھا ہے وہ ہمیشہ کے لئے ہماری زندگیوں کا حصہ بن جائے اور ایک لمحہ کے لئے بھی فراموش نہ ہو۔

اس عہد میں یہ بات بھی شامل ہے کہ ہم نظام خلافت کے ساتھ دل وجان سے وابستہ رہیں گے اور اس نظام کی حفاظت اور استحکام کے لئے آخری دم تک جدوجہد کرتے رہیں گے۔ اس جگہ یہ بات بڑی وضاحت سے سمجھنے اور یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ آیت استخلاف میں جہاں ایک طرف اللہ تعالیٰ نے جماعت مومنین سے ایمان اور عمل صالح کی شرط کے ساتھ یہ وعدہ فرمایا ہے کہ وہ انہیں خلافت کے انعام سے نوازے گا وہاں اسی آیت کریمہ کے اگلے حصہ میں یعبدوننی ...... فرما کر مومنین کو ان کی اس ذمہ داری کی طرف بھی توجہ دلائی ہے کہ عبادت الٰہی، جس میں شرک کی ذرا بھر بھی ملونی نہ ہو، ہمیشہ ان کا طرہ امتیاز ہونی چاہئے کیونکہ عبادت اور نماز کا قیام اعمال صالحہ میں سے بہترین اور عظیم ترین عمل ہے اور ان دونوں باتوں کا آپس میں بہت گہرا تعلق ہے۔

یہ وہ نکتہ معرفت ہے جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے حالیہ خطبات میں بار بار بیان فرمایا ہے۔ ہر احمدی پر لازم ہے کہ وہ اس نکتہ کو پوری طرح سمجھے اور اس کو اپنے دل میں جگہ دے تا کہ اس صالح بیج کے ثمر کے طور پر اقامۃ الصلوٰۃ کا شیریں پھل اسے نصیب ہوتا رہے۔ حضور انور نے فرمایا ہے:۔

''آج جب ہم خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر شکر کے جذبات سے لبریز ہیں اور خوشی منا رہے ہیں، دین کے اس سب سے اہم رکن (نماز) کی طرف خاص طور پر ہر احمدی کی توجہ ہونی چاہئے کیونکہ خلافت کا وعدہ ان ایمان والوں کے ساتھ ہے جو نمازوں کے قیام کی طرف توجہ دینے والے ہیں۔ پس اگر حقیقی رنگ میں خلافت کے انعام پر اللہ تعالیٰ کا شکرگزار بننا ہے تاکہ اس انعام سے ہمیشہ فیض پاتے رہیں تو اپنی نمازوں کے قیام کی طرف خاص توجہ دینا ہر احمدی کے لئے انتہائی ضروری ہے''۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 22 فروری 2008ء مطبوعہ روزنامہ الفضل 15/اپریل 2008ء)

پھر آپ نے ایک اور خطبہ جمعہ میں فرمایا۔

''یہ سال جس میں جماعت، خلافت کے 100 سال پورے ہونے پر جوبلی منا رہی ہے یہ جوبلی کیا ہے؟......اس کا مقصد تو ہم تب حاصل کریں گے جب ہم یہ عہد کریں کہ اس 100 سال پورے ہونے پر ہم یہ عہد کرتے ہیں کہ اس نعمت پر جو خلافت کی شکل میں اللہ تعالیٰ نے ہم پر اتاری ہے، ہم شکرانے کے طور پر اپنے خدا سے اور زیادہ قریبی تعلق پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔ اپنی نمازوں اور عبادتوں کی حفاظت پہلے سے زیادہ بڑھ کر کریں گے اور یہی شکرانِ نعمت اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو مزید بڑھانے والا ہوگا''۔

پھر اسی خطبہ جمعہ میں سورہ النور کی آیت 57 کا حوالہ دینے کے بعد فرمایا۔

''خلافت کے انعام سے فائدہ اٹھانے کے لئے قیام نماز سب سے پہلی شرط ہے۔ پس میں جو یہ اس قدر زور دے رہا ہوں کہ ہر احمدی مرد، جوان، بچہ، عورت اپنی نمازوں کی طرف توجہ دے تو اس لئے کہ انعام جو آپ کو ملا ہے اس سے زیادہ سے زیادہ آپ فائدہ اٹھا سکیں''۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 18/اپریل 2008ء مطبوعہ روزنامہ الفضل 17 جون 2008ء)

اللہ تعالیٰ کا ہم سب پر یہ عظیم احسان ہے کہ اس

''نمازوں کے اوقات میں جیسا کہ خداتعالیٰ کا حکم ہے پوری توجہ نمازوں کی طرف رکھو۔تمہارے کام یا تمہارے دوسرے عذر تمہیں نمازیں پڑھنے سے نہ روکیں۔کام کی خاطر نماز کو نہ چھوڑو بلکہ نماز کی خاطر کام کو چھوڑو۔ورنہ یہ بھی ایک مخفی شرک ہے''۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 29/اپریل 2005ء)

نے ہمیں بابرکت دور میں پیدا کیا اور ہمیں یہ توفیق اور سعادت عطا فرمائی کہ ہم خلافت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی منا رہے ہیں۔اس خوش بختی پر ہم جتنا بھی شکر کریں وہ کم ہے۔اس کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کی بھی فکر کرنی چاہئے۔ان ذمہ داریوں میں، جیسا کہ حضورانور نے فرمایا ہے، سب سے اہم بات اور سب سے مقدم شرط قیام نماز ہے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ جوبلی بھی مبارک کرے اور یہ توفیق بھی دے کہ ہم اپنی ساری ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے صحیح معنوں میں اس عظیم موہبت الٰہی پر اللہ تعالیٰ کا حقیقی شکر ادا کرنے والے ہوں۔آمین

تبت تنازعہ کیا ہے؟

تبت جنوبی ایشیا میں آبادی والا دنیا کا بلند ترین خطہ ہے۔4900 میٹر بلند خطے کو دنیا کی چھت قرار دیا جاتا ہے۔یونیسکو اور انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا تبت کو وسط ایشیا کا حصہ سمجھتے ہیں، جبکہ دیگر ادارے اسے جنوبی ایشیا کا حصہ قرار دیتے ہیں۔ساتویں صدی میں بادشاہ سونگ گیمپو کے دور میں اس خطے کا اکثریتی حصہ متحد تھا۔ بعدازاں خطے کی روحانی اور سیاسی قیادت دلائی لامہ کو منتقل ہوگئی۔سترہویں صدی سے 1951ء تک دلائی لامہ اور ان کے نمائندوں کے ہاتھ میں خطے کا انتظام رہا۔تبت کے دارالحکومت کا نام لاسہ ہے۔تبت نے چینی شہنشاہ قنگ کے زوال کے بعد 1911ء میں چین سے آزادی کا اعلان کیا۔1951ء میں چین نے اعلان کیا کہ تبت چین کا حصہ ہے۔جبکہ تبت کا محدود علاقہ بھارت کے قبضے میں بھی ہے۔1951ء چین نے تبت میں اپنی فوجیں داخل کیں اور دلائی لامہ Tenzin Gyatso نے چین کے ساتھ سترہ نکاتی معاہدہ کیا۔جس کے بعد چین نے تبت کو باقاعدہ صوبے کا درجہ دیا۔1954ء میں دلائی لامہ نے پین چین لامہ کے ہمراہ چین کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے چین کو پہلی نیشنل پیپلز کانگریس میں شرکت کی۔دلائی لامہ 1956ء میں تبت کی خودمختاری کے لئے قائم کی جانے والی کمیٹی کے سربراہ نامزد ہوئے۔تقریباً تمام ممالک تبت پر چین کے حق کو تسلیم کرتے ہیں۔ بھارت میں موجود تبت کی جلاوطن قیادت کا دعویٰ ہے کہ وہ تبت پر چین کے حق کو تسلیم کرتے ہیں اور ان کی جدوجہد آزادی کے لئے نہیں بلکہ وہ صرف خودمختاری چاہتے ہیں۔تبت کے علاقے آمدو اور مشرقی خام میں 1956ء میں امریکی سی آئی اے کی ایما پر شورش شروع ہوئی، جسے چین نے 1959ء میں طاقت سے دبا دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس مہم میں ہزاروں تبّتی باشندے ہلاک ہوئے۔ناکام بغاوت کے بعد دلائی لامہ بھارت فرار ہوگئے۔جہاں انہوں نے سینٹرل تبت انتظامیہ کے نام سے جلاوطن تبّتی حکومت قائم کی۔

مکرم شیخ محمد یوسف قمر صاحب امیر ضلع قصور

ضلع قصور کے خلافت جوبلی پروگرامز

مقامی جلسے

ضلع بھر کی 18 جماعتوں میں ضلعی انتظام کے تحت مقامی جلسہ ہائے یوم خلافت مورخہ 2 مئی سے لے کر 27 مئی کے درمیان منعقد کئے گئے۔جن میں مربیان و معلمین و ضلعی مقررین، ضلعی انتظام کے تحت شرکت کرتے رہے۔ان جلسوں میں مقامی جماعت میں موجود تمام مردوزن کی حاضری یقینی بنانے کی کوشش کی گئی۔ان 18 جلسوں میں حاضری کی کیفیت کچھ یوں رہی۔

خدام 214، انصار 123، اطفال 128، لجنہ 238، ناصرات 78، بچگان 105، نومبائعین 101، مہمان 61، اکثر جماعتوں نے اس موقع پر کھانے کا اہتمام بھی کیا ہوا تھا۔

ضلعی جلسہ

مورخہ 25 مئی 2008ء کو تمام احباب جماعت مردوزن کا ایک ضلعی جلسہ بمقام قطبہ جوڑہ منعقد کیا گیا۔مردانہ اور زنانہ جلسہ گاہوں کو خوبصورت شامیانے لگا کر۔سٹیج بنا کر اور بڑے بڑے خلافت جوبلی کے فلیکسز آویزاں کر کے سجایا گیا تھا۔مہمان آتے ہی استقبالیہ والے پنڈال میں جاتے۔ جہاں مہمانوں کے کارڈز بنائے جاتے اور مہمانوں کو ٹھنڈا پانی اور چائے پیش کی جاتی۔اس کے ساتھ ہی مختصراً نمائش اور خلافت جوبلی کے سوونیئرز کے سٹالز لگے ہوئے تھے۔ جو تمام حاضرین کی توجہ کا مرکز رہے۔وہاں سے فارغ ہو کر احباب جماعت جلسہ گاہ میں تشریف لاتے رہے۔اسی روز صبح بارش ہوئی جس کی وجہ سے تھوڑی وقتی پریشانی کا سامنا ہوا لیکن احباب جماعت کی دعاؤں کے نتیجہ میں بارش تھم گئی اور موسم اس قدر اچھا اور خوشگوار ہوگیا کہ پنکھوں کی بھی ضرورت نہ رہی۔

جلسہ صبح ساڑھے گیارہ بجے شروع ہو کر دوپہر سوا دو بجے ختم ہوگیا۔

تلاوت، نظم کے بعد اس جلسہ کی افتتاحی گزارشات خاکسار کے حصہ میں آئیں بعدازاں مکرم منیر احمد کریم صاحب کی تقریر تھی۔جس میں انہوں نے تمام خلفاء کے خلافت پر متمکن ہونے کے بعد جو پہلے خطابات ارشاد فرمائے وہ پیش کئے اور بعدازاں مکرم منیر احمد شاہین صاحب مربی ضلع قصور نے اپنے خطاب میں خلافت کی اہمیت اور برکات پر روشنی ڈالی۔

اس جلسہ میں مرکزی نمائندہ کے طور پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے شرکت فرمائی اور بہت ہی پیارے انداز میں اختتامی خطاب سے نوازا اور دعا کے ساتھ جلسہ کا اختتام ہوا جو محترم حافظ صاحب نے کروائی اور پھر نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں۔پھر تمام حاضرین کی جلسہ جن کی تعداد ایک ہزار سے زائد تھی کہ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

27 مئی یوم خلافت

اس تاریخی اور برکتوں والے دن کا آغاز 11 جماعتوں میں باجماعت نماز تہجد سے ہوا اور 7 جماعتوں میں انفرادی تہجد ہوئی۔تمام جماعتوں میں اجتماعی دعا اور درس بھی ہوئے۔کل 18 قربانی کے جانور اور 4 صدقے کے جانور ذبح کئے گئے۔ علاوہ ازیں، انفرادی اور اجتماعی طور پر صدقہ بھی دیا گیا اور شیرینیاں بھی تقسیم کی گئیں۔ بیوت الذکر اور بعض سنٹرز کو خوبصورتی سے غبارے، جھنڈیاں اور خلافت جوبلی کے سٹکرز لگا کر سجایا گیا تھا۔قصور شہر اور دیگر کئی جماعتوں میں چراغاں بھی کیا گیا تھا۔اس دن بچوں نے اور بڑوں نے نئے کپڑے پہنے اور عید سے بڑھ کر خوشی سے اس دن کو منایا۔

اس دن کی مناسبت سے 2 بیوت الذکر ایک کھر یپڑ اور دوسرا قصور شہر مکمل نئے تعمیر کئے گئے۔ 27 مئی والے دن قصور شہر میں ایک میٹنگ ہال کا سنگ بنیاد بھی خاکسار نے رکھا۔

مئی کے مہینہ میں فیکس مشین خرید کر کے لگائی گئی اور دوستوں کو حضور انور کی خدمت میں دعائیہ خطوط بھجوانے کی سہولت بغیر کسی معاوضہ کے مہیا کی گئی۔

مقامی جماعتوں کے حالات اور سہولت کے مطابق بعض جماعتوں میں خطاب حضور انور اپنے اپنے گھروں میں ڈش سنٹرز پر اور بعض جماعتوں میں اجتماعی طور پر سنا گیا۔اس تاریخی خطاب نے اور عہد نے تمام افراد جماعت میں زندگی کی نئی روح پھونک دی اور خطاب کے اختتام پر کھانا پیش کیا گیا۔

اسی طرح قصور شہر میں بھی حضور انور کے خطاب کے بعد رات 10 بجے تمام افراد جماعت قصور شہر، ممبران عاملہ ضلع قصور، و چند صدران کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا جس کا اہتمام ایک کھلی حویلی میں کیا گیا تھا اور مستورات کا انتظام ایک ملحقہ گھر میں تھا۔ دونوں مقامات پر چراغاں کیا گیا تھا اور آنے والے تمام معزز مہمانوں کو ''پھول'' تحفہ خلافت جوبلی پیش کئے جاتے رہے۔اس پروگرام میں تلاوت، نظم کے بعد خاکسار نے حضور انور کا وہ عہد جو دہرایا گیا تھا پیش کر کے دعا کروائی اور پھر کھانے کے بعد یہ بابرکت تقریب بھی رات گیارہ بجے بہت خوشکن ماحول میں اپنے اختتام کو پہنچی۔

سووینئرز

مئی کے آغاز میں ہی ہمارے ضلع قصور کی طرف سے کچھ سووینیئرز تیار کروائے گئے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(i) لیدر والٹ

(ii) ریگزین کے والٹ

(iii) ٹیبل کلاک

(vi) خوبصورت مگز............

(v) ایک بال پوائنٹ منجانب مجلس انصاراللہ ضلع قصور

(iv) ایک کیلنڈر والی بال پوائنٹ منجانب مجلس خدام الاحمدیہ ضلع قصور

علاوہ ازیں کئی اشیاء لاہور سے منگوا کر سٹالز پر رکھی گئیں۔

ان تمام اشیاء کے سٹالز مختلف میٹنگز ۔ بیوت الذکر اور مقامی اور ضلعی جلسوں پر لگائے جاتے رہے۔

دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ جماعتہائے احمدیہ ضلع قصور ، کارکنان، عاملہ، و دیگر افراد جماعت احمدیہ ضلع قصور کی اس عاجزانہ مساعی کو قبول فرمائے اور ہمیں خلافت احمدیہ سے ہمیشہ وابستہ رکھے اور برکات خلافت سے بھی وافر حصہ عطا فرمائے اور ہمیں خلافت احمدیہ کا سچا اور وفادار بناتے ہوئے خلافت کا سلطان نصیر بھی بنائے۔آمین

امریکہ میں پانچ بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز کا قیام

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جماعت احمدیہ کے نام اپنے پیغام میں جو کہ پندرہ روزہ النور واشنگٹن 15/دسمبر 1982ء کو شائع ہوا امریکہ میں پانچ نئے مشن ہاؤسز اور پانچ بیوت الذکر تعمیر کرنے کے لئے تحریک کی۔ (الفضل 31/مارچ 1983ء)

اس تحریک پر مخلصین نے والہانہ انداز میں لبیک کہا۔حضور نے وعدہ جات کے سلسلہ میں امریکہ کے احباب کو پیغام دیا کہ ہر چندہ دہندہ کم از کم 3800 ڈالرز پیش کر دے تو سلسلہ کی فوری ضروریات پوری ہو سکتی ہیں اور یہ امریکہ کی اقتصادی حالات میں کوئی بوجھ نہیں ہے۔وعدہ کے ساتھ ان کی ادائیگی بھی جلد کر دیں۔جنہوں نے زائد وعدے لکھوائے ہیں وہ ایک حصہ رقم کا جلد ادا کر دیں۔

(روزنامہ الفضل 22/جون 1983ء)

اس تحریک کے بعد خدا کے فضل سے کئی مشن ہاؤسز تعمیر ہوئے ہیں بیوت الذکر بنی ہیں۔مرکزی بیت الذکر بیت الرحمٰن میری لینڈ کی تعمیر ہوئی۔ان کی کل تعداد 40 سے زائد ہو چکی ہے۔

مکرم عبدالحلیم سحر صاحب

لان ٹینس (LAWN TENNIS)

ایک مقبول اور دلچسپ کھیل

﴿قسط اول﴾

لان ٹینس اس وقت بہت مقبول اور دلچسپ کھیل ہے۔ٹیلیوژن کے سپورٹس چینلز میں سے کسی نہ کسی چینل پر لان ٹینس کا کھیل جاری ہوتا ہے اس کھیل میں دلچسپی رکھنے والے اس کو بڑی توجہ سے دیکھتے ہیں۔یہ کھیل پھرتی اور مہارت کا کھیل ہے اس کھیل میں کلائی کی حرکت کا بڑا دخل ہوتا ہے کیونکہ ریکٹ کو پکڑنے کے انداز سے مخالف کھلاڑی دوسری طرف شاٹ اُٹھانے کے لئے حرکت کرتا ہے جبکہ شاٹ لگانے والا کلائی کی مہارت سے اسے دوسری طرف گیند پھینک کر کھلاڑی کو مشکل میں ڈال دیتا ہے۔اس کھیل میں حاضر دماغی اور فٹ ورک کا بڑا دخل ہوتا ہے دوسرا شاٹ کو کنٹرول کرنا اور گراؤنڈ میں اس جگہ گیند کو پھینکنا کہ مخالف کھلاڑی کی پہنچ سے دور ہو۔

دوسرا اس کھیل میں عمدگی اور مہارت سے سروس کروانا بھی بہت اہمیت رکھتا ہے۔اگر آپ کی سروس بہترین اور ایکوریٹ ہے تو دوسرے کھلاڑی پر آپ کا نفسیاتی اثر پڑتا ہے اور آپ کے جیتنے کے چانس زیادہ ہوتے ہیں۔

قدیم تاریخ

لان ٹینس اپنی قدیم تاریخ رکھتا ہے۔یہ بہت سے مراحل سے گزر کر اب جدید کھیل کی صورت اختیار کر گیا ہے۔کھیلوں کی تاریخ کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سے ملتا جلتا کھیل پانچویں صدی عیسوی میں ایران اور مصر میں کھیلا جاتا تھا۔یہ کھیل بہت سست روی کے ساتھ آگے بڑھا۔مصر اور ایران میں بلے اور ریکٹ کا ایک کھیل رائج رہا۔

آجکل جو لان ٹینس کھیلا جا رہا ہے یہ پرانے زمانے کے فیلڈ ٹینس کی ہی ایک شکل ہے۔یورپ میں یہ کھیل سولھویں اور سترھویں صدی میں شروع ہوا۔1767ء کے دور میں یہ آؤٹ ڈور کھیل کی صورت میں کھیلا جاتا تھا۔انگریزی فوجی کمپنی کے جوان ایک ایسا کھیل کھیلتے تھے جس کا نام فیلڈ ٹینس تھا۔یہ لوگ جسمانی ورزش کے لئے یہ کھیل کھیلتے تھے فیلڈ ٹینس ان کیلئے جسمانی طور پر بہترین ثابت ہوا یہ لوگ ہفتے میں دو مرتبہ دعوت کا انتظام کرتے اس میں کھیل کا پروگرام بھی شامل ہوتا۔انہوں نے سولہ ایکڑ کا میدان بنا رکھا تھا جو بے ترتیب ساتھا کوئی باقاعدہ طور پر بنایا نہیں گیا تھا جیسے جیسے یہ کھیل آگے بڑھتا گیا تو اس میں دلچسپی زیادہ ہوتی گئی۔چنانچہ 1937ء میں اس کھیل کے بارہ میں ایک میٹنگ ہوئی اور اس کے ساتھ ہی اوپن ٹینس کا آغاز ہو گیا۔اوپن ٹینس سے مراد کھلی فضا میں ٹینس کھیلنا۔اسے لانگ ٹینس بھی کہا جاتا تھا۔

ٹینس بہت پرانا کھیل ہے۔شروع شروع میں یہ کھیل فیشن ایبل مکانوں کے ملحقہ لانوں میں کھیلا جاتا تھا۔ٹینس کی ترقی کا سہرا میجر والٹر کلاپٹن ونگ فیلڈ کے سر ہے۔وہ اپنے کھیل کو سفیری سٹرائک کہا کرتا تھا۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ کسی زمانے میں کورٹ یا کھیل کی جگہ کی لمبائی سولہ سو گز ہوتی تھی اور ڈبلز میں ایک کورٹ میں چھ چھ کھلاڑی ایک طرف موجود ہوتے تھے کبھی کبھی سنگلز کے مقابلے بھی ہوتے تھے۔

1874ء میں ونگ فیلڈ نے کھیل کو اس کا قدیم نام یعنی سفیری سٹرائک دیا اور کورٹ کی لمبائی چھبیس گز مقرر کی اور نیٹ کو درمیان سے تین فٹ تین انچ اُونچا کر دیا اس دور میں کھیل کو کافی مقبولیت حاصل ہوئی۔

1880ء میں نیٹ پوسٹ کا سائز چار فٹ ہو گیا۔1884ء میں بلندی کم کر کے تین فٹ اور چھ انچ کر دی گئی۔

24 مئی 1877ء کو اس کھیل کے باقاعدہ قواعد و ضوابط ایم۔سی۔سی نے جاری کئے اور اس وقت ربڑ کے گیند کا استعمال شروع ہوا۔

پہلا ٹورنامنٹ

9 جولائی 1877ء کو آل انگلینڈ کروکوائٹ اینڈ لان ٹینس کلب نے ایک ٹورنامنٹ کروایا اس سے کھلاڑیوں میں شوق پیدا ہوا اور کھیل ترقی کی طرف گامزن ہو گیا۔جو قواعد و ضوابط بنائے گئے وہ تقریباً آجکل کے قواعد کی طرح ہی ہیں۔ٹینس کی سکورنگ میں 40,30,15 کا استعمال فرانس سے لیا گیا۔لفظ DEUCE بھی فرانسیسی لفظ Deux سے ماخوذ ہے LOVE کا ماخذ فرانسیسی لفظ Poeuf ہے جس کا مطلب ہے انڈا یعنی صفر۔

بین الاقوامی تنظیم

لان ٹینس کی بین الاقوامی نگران تنظیم کا نام انٹرنیشنل لان ٹینس فیڈریشن (ILTF) ہے اس تنظیم کے ساتھ ہر ملک کی قومی تنظیم کا رابطہ رہتا ہے۔لان ٹینس کے مقابلے دو طرح کے ہوتے ہیں

1۔پیشہ ورانہ

2۔شوقیہ یا غیر پیشہ ورانہ

پیشہ ورانہ کھیل کا آغاز 1926ء میں ہوا۔کریمر کو 1947ء میں سب سے زیادہ پیشہ ورانہ کھلاڑی کی حیثیت سے کافی معاوضہ دیا گیا۔انٹرنیشنل لان ٹینس کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ بین الاقوامی مقابلوں کا انعقاد کرے۔آجکل جو بڑے بڑے بین الاقوامی ٹورنامنٹ ہو رہے ہیں ان میں ایک ڈیوس کپ بھی شامل ہے جو کہ قدیم ٹورنامنٹ ہے اس میں بین الاقوامی شہرت یافتہ کھلاڑی شرکت کرتے ہیں۔

یہ ٹورنامنٹ ناک آؤٹ سسٹم پر کھیلا جاتا ہے یعنی جو کھلاڑی میچ ہار جاتا ہے وہ ٹورنامنٹ سے باہر ہو جاتا ہے۔ڈیوس کپ (Davis Cup) کا آغاز 1899ء میں اس وقت ہوا جب مشرقی امریکہ کا کھلاڑی ڈوائٹ ڈیوس مغربی امریکہ کے خلاف کھیلا یہ کھلاڑی عالمی مقبولیت حاصل کرنے کیلئے اپنے باپ کے پاس گیا اور اسے مشورہ دیا کہ وہ ایک ٹرافی وقف کر دے چنانچہ اس ٹورنامنٹ کا آغاز ہوا۔اور اس ٹرافی کا نام ڈیوس کپ رکھا گیا۔جس کا سب سے پہلا میچ 1900ء میں امریکہ نے صفر کے مقابلے میں تین پوائنٹس سے جیت لیا۔

دلچسپ واقعات

لان ٹینس کے کھیل کے دوران دلچسپ واقعات رونما ہوئے جو تاریخ کا حصہ بن گئے بظاہر یہ واقعات ممکن نہیں لگتے لیکن پھر بھی ہوئے۔جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ فرانس، برطانیہ، آسٹریلیا اور امریکہ ٹینس کے چار بڑے (Big Fours) کہلاتے ہیں۔1930ء کی بات ہے خواتین کے مقابلے ہو رہے تھے اور میچ مسز سٹیھرٹ ویٹ اور سگا ویلے ریو کے درمیان ہو رہا تھا گیم کے دوران سب سے زیادہ لمبی ریلی ہوئی جو انیس منٹ جاری رہی اس دوران چار سو پچاس مرتبہ گیند نیٹ کے اوپر سے گزری۔اسی طرح مردوں کے مقابلوں میں سب سے لمبی ریلی کوئین کلب میں 1920ء میں بی۔ائی۔سی۔نارٹن اور ایف جی ،لو کے درمیان ہوئی اس ریلی میں دو سو سٹروک کھیلے گئے۔

ٹینس کے سٹار کھلاڑی ایم جے سینگسٹر کی سروس کی رفتار 1963ء میں (جب اس کی پیمائش کی گئی) ایک سو چون میل فی گھنٹہ تھی۔لان ٹینس کی تاریخ کا طویل ترین میچ اگست 1967ء میں کھیلا گیا ڈبلز کے اس میچ میں ڈک لیچ اور ڈیل نے ٹامی مازو اور لیمی سکالر کو چھ گھنٹے دس منٹ میں ایک سو ستائیس گیموں کے بعد شکست دی تھی میچ کا سکور 3-6، 49-47، 22-20 رہا۔

مردوں کے سنگلز کا دلچسپ اور طویل میچ نومبر 1966ء میں برطانیہ کے روگر ٹیلر اور پولینڈ کے وبزلا گاسی ادرک کے درمیان کھیلا گیا۔یہ میچ روگر ٹیلر نے جیتا سکور 29-27 ، 31-29 اور 6-6 تھا۔گیموں کے اس مقابلے میں چار گھنٹے اور پینتیس منٹ صرف ہوئے۔خواتین کا سنگلز جو سب سے زیادہ طویل میچ تھا وہ امریکہ کی کیتھی بلیک اور میکسیکو کی ایلینا کے درمیان 1966ء میں کھیلا گیا۔

لان ٹینس کا طویل ترین سیٹ کل چھیانوے گیموں کا ہوا۔اس کا سکور 47-49 رہا۔

سب سے مختصر وقت میں جو میچ کھیلا گیا وہ کل اٹھارہ منٹ میں مکمل ہوا۔یہ میچ آسٹریلیا کی خاتون جے۔ای ہارپر اور برطانیہ کی جے سینڈی فورڈ کے درمیان ہوا۔جوجے،ای ہارپر نے جیتا۔

ومبلڈن ٹینس

دنیا میں کھیل کے میدان میں جو سب سے زیادہ مشہور اور بڑا ٹورنامنٹ منعقد ہوتا ہے یعنی ومبلڈن کے میدان میں اسکا آغاز اس طرح ہوا۔یہ 1868ء کی بات ہے ٹینس کے تین شوقین کھلاڑیوں نے جن کے نام ڈمور جونز، ہنری جونر اور جے۔ڈبلیو۔والش تھے۔انہوں نے لان ٹینس کی ترقی کے لئے ایک کلب بنانے کا پروگرام بنایا۔1869ء میں واریل روڈ ومبلڈن میں جگہ کا انتخاب کیا گیا۔1875ء میں اس بات پر غور ہوا کہ گراؤنڈ کا کچھ حصہ لان ٹینس اور کچھ حصہ بیڈمنٹن کیلئے رکھا جائے دو سال بعد کلب کا نام آل انگلینڈ کروکوئٹ اینڈ لان ٹینس کلب رکھا گیا۔

ورلڈ رینکنگ کا اعلان پہلی دفعہ 1914ء میں مردوں میں اور 1925ء میں عورتوں کا کیا گیا۔

1877ء میں پہلی بار ومبلڈن اوپن ٹینس ٹورنامنٹ منعقد ہوا سپنسر ونیٹو تھ گورے نے یہ چیمپئن شپ جیتی۔اس کے بعد اس کا بیٹا 1901ء سے 1908ء اور 1909ء تک ومبلڈن کا فاتح رہا باپ اور بیٹے کے ومبلڈن چیمپئن بننے کی یہ واحد مثال ہے۔

مس ایم واٹسن خاتون کھلاڑی نے پہلی مرتبہ ومبلڈن ٹورنامنٹ 1884ء میں جیتا۔

14ویں صدی میں لکڑی کے بیٹ نما ریکٹ کا استعمال شروع ہوا۔سٹیرنگ ریکٹ سولھویں صدی میں ایک اطالوی پادری نے شروع کیا۔ٹینس کے کھیل پر سب سے پہلی کتاب بھی اسی پادری نے لکھی۔

سکورنگ

کھیل کی سکورنگ کا طریقہ کار بہت پرانے زمانے کا ہے اور چالیس دراصل پینتالیس کا مخفف ہے ساٹھ پوائنٹ کی پوری گیم کو چار برابر حصوں میں تقسیم کر لیا گیا تھا۔

سروس کا نام سروس اس لئے رکھا گیا کیونکہ ابتداء میں امراء کا شغل تھا لہٰذا ملازم گیند کو ہاتھ سے کورٹ میں پھینک کر گیم کا آغاز کرتا تھا۔

گرینڈ سلام

آجکل لان ٹینس کے بے شمار ٹورنامنٹ سال بھر کے دوران مختلف دنیا کے حصوں میں منعقد ہوتے ہیں۔ان میں چار ٹورنامنٹ بڑے مشہور اور ورلڈ کلاس گنے جاتے ہیں۔انہیں گرینڈ سلام بھی کہا جاتا ہے۔اگر ان کو ترتیب دی جائے تو پہلے آسٹریلین اوپن، پھر فرنچ اوپن، تیسرا ومبلڈن اوپن اور چوتھا یو۔ایس۔اوپن

ٹورنامنٹ ہے ان چاروں بڑے ٹورنامنٹس میں سے ومبلڈن ٹورنامنٹ ایسا ہے جو گراس (گھاس) کورٹ پر کھیلا جاتا ہے۔ باقی تینوں کلے (مٹی کے) کورٹ پر کھیلے جاتے ہیں۔ ومبلڈن ہر سال جون اور جولائی میں منعقد ہوتا ہے۔ پچھلے سال جولائی 2007 میں جو ٹورنامنٹ کھیلا گیا اس میں اس مرتبہ 13 دن میں 13 ایونٹ میں 734 میچز کھیلے گئے 13 ایونٹ سے مراد فیر سنگلز، فیر ڈبلز، ویمن سنگلز، ویمن ڈبلز سینئر مقابلے اور بوتھ مقابلے شامل ہیں۔

اس دفعہ ومبلڈن مقابلوں کی سب سے دلچسپ بات یہ ہے کہ انعام کی رقم مردوں اور عورتوں کی پہلی دفعہ برابر رکھی گئی ہے۔

یہ کوئی فی کس 8 کروڑ سے زائد بنتی ہے۔ یورپ جو عورت اور مرد کی برابری کا سب سے بڑا دعویدار ہے اس سے قبل مردوں کے انعام کی رقم زیادہ رکھتے تھے۔ اس میں عورتوں کے انعام کی رقم کم رکھتے رہے ہیں۔

ومبلڈن ٹورنامنٹ کو پہلی بار 1937 میں ٹی وی پر دکھایا گیا۔ ومبلڈن کے 13 ایونٹ میں سے 5 کو بین الاقوامی شہرت حاصل ہے ان میں فیر سنگلز، ویمن ، فیر ڈبلز، ویمن ڈبلز اور مکس ڈبلز شامل ہیں۔ فیر سنگلز مقابلے پانچ سیٹ اور ویمن سنگلز مقابلے تین سیٹ پر مشتمل ہوتے ہیں۔ فیر میں تین مقابلے اور ویمن میں دو مقابلے جیتنے والا فاتح قرار پاتا ہے۔ مسلسل تینوں سیٹ یا دو سیٹ جیتنے والے کو کہا جاتا ہے کہ اس نے سٹریٹ سیٹ میں کامیابی حاصل کی 1921ء تک فائنل جیتنے والے صرف مین راؤنڈ کھیلا کرتے تھے ۔لیکن 1922ء سے پھر قانون بنا۔ دفاعی چیمپیئن بھی ٹورنامنٹ کے پہلے راؤنڈ سے ہی کھیلے گا۔ ومبلڈن ٹورنامنٹ ہر سال 20 سے 26 جون کے دوران آنے والی سوموار سے شروع کیا جاتا ہے اس اہم ٹورنامنٹ سے پہلے دو وارم اپ ٹورنامنٹ منعقد ہوتے ہیں۔ ایک کوکوئنز کلب چیمپین شپ اور دوسرے کا نام جیری ویبر اوپن سے یہ ٹورنامنٹس کو کھیل کر کھلاڑیوں کو ومبلڈن اوپن ٹینس کیلئے پریکٹس ہوتی ہے۔

اس بڑے ٹورنامنٹ سے قبل 32 کھلاڑیوں کو سنگلز مقابلوں کے لئے رینکنگ دی جاتی ہے یعنی کونسا کھلاڑی ٹورنامنٹ جیتنے کے لئے فیورٹ ہے، کھلاڑیوں کی سارا سال کی کارکردگی دیکھ کر انہیں ومبلڈن ٹورنامنٹ کھیلنے کی اجازت دی جاتی ہے اس کے علاوہ چھ کھلاڑی کوالیفائنگ راؤنڈ جیت کر ومبلڈن اوپن ٹینس کھیلنے کا اعزاز حاصل کرتے ہیں

ومبلڈن کی تاریخ میں آج کے دور کے پاکستان کے سٹار کھلاڑی اعصام الحق نے بھی کوالیفائنگ ٹورنامنٹ جیتنے کے بعد اس بڑے ٹورنامنٹ تک رسائی حاصل کی۔ آج تک صرف دو ایسے کھلاڑی ہیں جنہوں نے فیورٹ نہ ہونے کے باوجود ومبلڈن اوپن ٹورنامنٹ جیتا۔ ان خوش قسمت کھلاڑیوں میں 1985ء میں جیتنے والے بورس بیکر اور 2001ء میں گوران ایوانسیوک شامل ہیں۔

پاکستان کا کردار

پاکستان کے اعصام الحق نے کئی سالوں کی مسلسل محنت اور لگن کے بعد اس بڑے ٹورنامنٹ میں کھیلنے کے قابل ہوئے جو کہ ایشیا کے لئے ایک بڑا اعزاز ہے دلچسپ بات یہ ہے کہ اعصام الحق کی والدہ نوشین قومی چیمپیئن رہ چکی ہیں۔

ان سے قبل پاکستان کے ہارون رحیم نے ومبلڈن ٹورنامنٹ کھیلا تھا۔ اعصام الحق کے نانا خواجہ افتخار جو کہ غیر منقسم ہندوستان کے قومی چیمپیئن رہے وہ بھی ومبلڈن کے اس بڑے ایونٹ میں حصہ لے چکے ہیں۔

اعصام الحق نے پہلی مرتبہ ڈیوس کپ میں پاکستان کو فائنل راؤنڈ میں پہنچایا لیکن وہ چلی کے کھلاڑی سے ہار گئے۔ جون 2007ء میں اعصام الحق نے اے پی ٹی ٹورنامنٹ میں فرانس کے عالمی نمبر گیارہ کھلاڑی رچرڈ گیکوٹ کو ہرا کر دینائے ٹینس کو حیران کر دیا۔

ومبلڈن ٹورنامنٹ کے دوسرے راؤنڈ میں اعصام الحق کا مقابلہ سابق عالمی نمبر ایک روس کے مارٹسافن سے ہوا۔ یہ 2000ء میں یورپین اور 2005ء میں آسٹریلین اوپن جیت چکے ہیں۔ جبکہ اعصام الحق کا نمبر رینکنگ میں 279 ہے انہوں نے ڈٹ کر مقابلہ کیا سافن نے جب پہلے دو سیٹ جیت لئے تو ایسا لگتا تھا وہ تیسرا سیٹ بھی با آسانی جیت جائیں گے۔ لیکن اعصام الحق نے بہت عمدہ کھیل پیش کیا اور قریب تھا کہ وہ تیسرا سیٹ جیت جائیں گے لیکن سیٹ پوائنٹ پر اعصام الحق کا گیند نیٹ پر لگ کر ان کی طرف گر گیا اس سے سافن نے فائدہ اُٹھایا۔ آخر فیصلہ ٹائی بریکر پر ہوا اور اعصام الحق یہ میچ 4-6، 2-6، 2-6 اور 6-7 کے سکور سے ہار گیا۔

اگر اعصام الحق یہ میچ جیت جاتے تو پری کوارٹر فائنلز میں عالمی چیمپئن راجر فیلڈر سے مقابلہ ہوتا۔ بہرحال اس کھلاڑی نے 27 سال کی عمر میں پاکستان کا نام ٹینس کی دنیا میں روشن کیا اب وہ پرعزم ہیں کہ وہ دنیا کے سرکردہ 100 کھلاڑیوں میں اپنا نام لکھوالیں گے۔

2007ء کا فاتح

جولائی 2007ء میں ہونے والے ومبلڈن ٹورنامنٹ کو سوئٹزرلینڈ کے عالمی نمبر ایک کھلاڑی راجر فیڈرر نے سپین کے عالمی نمبر دو کھلاڑی رافیل نڈال کو پانچ سیٹ کے ایک دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلے کے بعد 6-7، 6-4، 7-6، 2-6، 6-2 کو شکست دے کر ومبلڈن ٹینس چیمپیئن شپ میں ریکارڈ فتح حاصل کی۔ راجر فیڈرر دنیا کے دوسرے کھلاڑی ہیں جنہوں نے مسلسل پانچ مرتبہ ومبلڈن ٹورنامنٹ جیتنے کا اعزاز حاصل کیا۔ اس سے قبل ٹینس سٹار بیون بورگ نے مسلسل پانچ سال تک مسلسل ومبلڈن ٹینس چیمپیئن شپ جیتنے کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ اس سال 2008ء کا عالمی اعزاز ومبلڈن ٹورنامنٹ کا دیکھتے ہیں کس کے نام ہوتا ہے۔

جنوری 2008ء کا پہلا لان ٹینس ٹورنامنٹ آسٹریلین اوپن آسٹریلیا کے شہر ملبورن میں کھیلا گیا ۔خواتین کا فائنل روس کی ماریہ شیراپوا نے سربیا کی اینا آیئوالوچ کو ہرا کر جیت لیا۔ ماریہ نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے اینا آیئوچ کو سٹریٹ سیٹ میں شکست دے کر 2008ء کا گرینڈ سلام ٹینس ٹورنامنٹ اپنے نام کرلیا۔

ماریہ شیراپوا اس سے قبل 2004ء میں ومبلڈن اور 2006ء میں یو ایس اوپن ٹینس ٹورنامنٹ جیت چکی ہیں۔ آسٹریلین اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کا مردوں کا فائنل 27 جنوری 2008ء کو سربیا کے نوویک ڈجکوچ اور فرانس کے جوا ولفرڈ تسونگا کے درمیان کھیلا گیا۔ جو بڑے سخت اور دلچسپ مقابلے کے بعد نوویک جاکوچ نے اپنے نام کرلیا۔ دونوں کھلاڑیوں نے سیمی فائنلز میں ٹاپ سیڈڈ کھلاڑیوں کو ہرا کر بڑا اپ سیٹ کیا۔ پہلے سیمی فائنل میں فرانس کے جوادلفرڈ تسولگا نے سپین کے سیکنڈ سیڈڈ اور عالمی نمبر دو رافیل ندال کو شکست دی جبکہ دوسرے سیمی فائنل میں سربیا کے تھرڈ سیڈڈ نوویک ڈ جکوچ نے سوئزرلینڈ کے عالمی نمبر ایک ٹینس کھلاڑی راجر فیلڈر کو ہرایا۔ یہ ٹورنامنٹ کا بہت بڑا اپ سیٹ تھا۔

پاکستان کی چیمپین شپ

پاکستان میں لان ٹینس کی پہلی قومی چیمپیئن شپ 1948ء میں ہوئی اور یہ پہلا ٹورنامنٹ افتخار احمد نے جیتا اور ٹینس کی قومی تنظیم کا قیام عمل میں آیا۔

آجکل اعصام الحق پاکستان کے مایہ ناز ٹینس سٹار ہیں جنہوں نے اپنے ملک کا نام روشن کیا ہوا ہے۔ وہ انتھک محنت اور مہارت کی وجہ سے دنیا کے سب سے مشہور ٹورنامنٹ ومبلڈن چیمپیئن شپ تک رسائی حاصل کی۔

گراؤنڈ اور طریق کار

لان ٹینس کے لئے ہموار سطح زمین بہت ضروری ہے ایک ٹینس کورٹ کے لئے ایک نیٹ، دو نیٹ پوسٹ، تین پکرز اور دو کپڑے کے پردے نہایت ضروری ہیں۔ یہاں پکرز سے مراد وہ لڑکے کہلاتے ہیں جو گیند اُٹھانے کا کام کرتے ہیں۔ دو پکرز دونوں کھلاڑیوں کے کورٹوں میں بیس لان اور پردے کے درمیان کھلاڑیوں سے پیچھے موجود رہتے ہیں۔ ایک پکر کورٹ کے درمیان میں بھی یعنی نیٹ پر موجود رہتا ہے پردے کورٹ کے دونوں جانب بیس لائن کے پیچھے اچھی طرح کس کر باندھے ہوتے ہیں۔

کھیل کے دوران ایک کورٹ کے لئے تین گیند مخصوص ہوتے ہیں سروس کرتے وقت کھلاڑی (سرور) کے پاس دو گیند ہوتے ہیں۔ تاکہ پہلی سروس کی ناکامی کی صورت میں دوسری سروس کی جا سکے۔ شروع میں کھلاڑی لکڑی کے فریم کے ریکٹ استعمال کرتے تھے۔ لیکن آہستہ آہستہ ہلکی دھات کے بنے ہوئے ریکٹ زیادہ مقبول ہوگئے۔ کھلاڑی کے پاس دو ریکٹ ضرور ہونے چاہیں اگر کھیل کے دوران ایک ریکٹ ٹوٹ جائے تو دوسرا استعمال کرلیا جائے۔

ایک عدد تولیہ کھلاڑی کے پاس ہونا ضروی ہے۔ کھلاڑی کے لیے ضروری ہے کہ وہ کھیل کے میدان میں داخل ہونے سے پہلے اپنے آپ کو وارم اپ کرلے۔ تاکہ وہ چستی کے ساتھ میدان میں اچھا کھیل پیش کر سکے۔ کھیل کے بعد اور پہلے جسم کی حفاظت اشد ضروری ہے۔ اس کے لیے سردیوں میں گرم سوٹ زیادہ بہتر رہتا ہے۔ لان ٹینس میں سٹیمنا بہت ضروری ہے۔ اس لیے کھلاڑی کو سٹیمنا بڑھانے کے لیے دوڑ لگانی چاہیے اور یہ کچی زمین پر ہونی چاہیے۔

اس کے ساتھ ساتھ ٹینس میں کلائی کا رول بہت اہم ہوتا ہے۔ اس کے لیے کلائی کی ورزش بہت ضروری ہے۔ کلائی کی اہمیت بیڈمنٹن کے کھیل میں بھی بہت بڑی ہے۔

ایک اور اہم بات یہ ہے کہ کھانے کے فوراً بعد کبھی بھی کھیل شروع نہیں کرنا چاہئے۔ یہ بہت نقصان دہ ہوتا ہے۔ ایک تو ہونٹ خشک ہوتے ہیں دوسرا آپ چستی کے ساتھ کھیل نہیں سکتے۔ دوسرا کھیل کے دوران زیادہ پانی نہیں پینا چاہئے ایک یا دو گھونٹ سے زیادہ نہیں پینا چاہئے۔

کورٹ کی حدود کی نشانی دہی کے لئے چونے یا سفیدے سے لائینں کھینچی جاتی ہیں۔ نیٹ کے اوپر اطراف میں دو پٹیاں باندھ دی جاتی ہیں ٹینس کورٹ نہ صرف گھاس بلکہ ہارڈ کورٹ وغیرہ کے بھی ہوتے ہیں۔

گراس کورٹ کو اکثر تراشنا پڑتا ہے ہارڈ کورٹ کے لئے بہت ضروری ہے کہ سطح کو کھردرا رکھا جائے۔ تاکہ کھلاڑیوں کو بھاگ دوڑ میں دقت محسوس نہ ہو۔ پاکستان میں یہ کھیل زیادہ تر گھاس کے میدانوں پر کھیلا جاتا ہے۔

خرچ کرنے والوں کی مثال

اور ان لوگوں کی مثال جو اپنے اموال اللہ کی رضا چاہتے ہوئے اور اپنے نفوس میں سے بعض کو ثبات دینے کے لئے خرچ کرتے ہیں، ایسے باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو اور اسے تیز بارش پہنچے تو وہ بڑھ چڑھ کر اپنا پھل لائے، اور اگر اسے تیز بارش نہ پہنچے تو شبنم ہی بہت ہو۔ اور اللہ اس پر جو تم کرتے ہو گہری نظر رکھنے والا ہے۔ (البقرہ:266)

ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ایسے بیج کی طرح ہے جو سات بالیں اگاتا ہو۔ ہر بالی میں سو دانے ہوں اور اللہ جسے چاہے (اس سے بھی) بہت بڑھا کر دیتا ہے۔ اور اللہ وسعت عطا کرنے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔
(البقرہ:262)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 87626 میں میر عبدالحفیظ

ولد میر اللہ بخش قوم میر پیشہ پینٹر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 9 مرلہ رہائشی مکان (2) پلاٹ برقبہ ساڑھے تین مرلہ واقع شریف فارم۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4367 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میر عبدالحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد شمس الدین۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 45826

مسل نمبر 87627 میں شاہد رفیق

ولد محمد رفیق قوم ...... پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید بھٹی ولد محمد رمضان بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 87628 میں سید وسیم اظہر شاہ

ولد سید اظہر علی شاہ قوم سید پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) 5 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید وسیم اظہر شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد رفیق ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بھٹی ولد محمد رمضان بھٹی

مسل نمبر 87629 میں رانا بلال احمد

ولد رانا نعیم احمد قوم رانا راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا بلال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 45826۔ گواہ شد نمبر 2 رانا نعیم احمد والد موصی

مسل نمبر 87630 میں محمد سعید

ولد محمد لئیق قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سعید۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد شمس الدین

مسل نمبر 87631 میں جمیلہ لئیق

بنت محمد لئیق قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ لئیق۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد وصیت نمبر 44758

مسل نمبر 87632 میں شکیلہ لئیق

بنت محمد لئیق قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ لئیق۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد

مسل نمبر 87633 میں محمد زاہد

ولد مبارک علی قوم ڈھلوں جٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان برقبہ $3\frac{3}{4}$ مرلہ مالیتی -/400000 روپے کا حصہ (والدہ چھ بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد زاہد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ ظہور احمد ولد راجہ بہادر خان۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بھٹی ولد محمد رمضان بھٹی

مسل نمبر 87634 میں تسلیم سعید

زوجہ محمد سعید قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چھ تولے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تسلیم سعید۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 45826 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بھٹی

مسل نمبر 87635 میں محمد شاہد

ولد جمال دین قوم راجپوت پیشہ کارپینٹر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چار مرلہ رہائشی مکان اندازاً -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد جمال دین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفقت چیمہ ولد چوہدری محمد خاں چیمہ

مسل نمبر 87636 میں مہوش نوید

زوجہ نوید احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہوش نوید۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 87637 میں محمد عارف

ولد عبدالکریم قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عارف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفقت چیمہ

مسل نمبر 87638 میں محمد وارث

ولد عبدالکریم قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد وارث۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفقت چیمہ

مسل نمبر 87639 میں ناصر احمد

ولد عبدالغنی قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ $3\frac{3}{4}$ مرلہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ ظہور احمد ولد راجہ بہادر خان گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 45826

مسل نمبر 87640 میں شاہد سعود احمد

ولد محمود احمد قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری

سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شاہد سعود احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730۔گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد خان

مسل نمبر 87641 میں طاہر عمران

ولد عبدالغفار قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔طاہر عمران ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730۔گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد خان

مسل نمبر 87642 میں عالیہ اسلم

زوجہ طاہر محمود قوم سیال پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 27-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے(2) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ عالیہ اسلم ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 آصف شہزاد ولد انور علی

مسل نمبر 87643 میں انور علی

ولد خورشید احمد قوم گل پیشہ کاشتکاری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی ایک کنال اندازاً مالیتی -/70000 روپے(2) بھینس مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔انور علی ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد انور علی۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 87644 میں جمشید اقبال

ولد چوہدری محمد اقبال قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جمشید اقبال۔گواہ شد نمبر 1 شاداب اقبال ولد محمد اقبال ۔گواہ شد نمبر 2 ثمر عزیز ولد چوہدری عبدالعزیز

مسل نمبر 87645 میں ثمینہ نصیر احمد

زوجہ ڈاکٹر نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/18100 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ثمینہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 سہیل صدیق ولد چوہدری محمد صدیق

مسل نمبر 87646 میں شگفتہ شاہین

زوجہ طاہر محمود ملک قوم ککے زئی پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راشٹر پور کھارے ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 14 تولے مالیتی-/294000 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ شگفتہ شاہین ۔گواہ شد نمبر 1 سعد محمود ملک ولد طاہر محمود ملک۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ملک خاوند موصیہ

مسل نمبر 87647 میں صہیب رشید

ولد عبدالرشید قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 13 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور(A.K) بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صہیب رشید۔گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد اکبر علی

مسل نمبر 87648 میں رمیز احمد ورک

ولد امیر احمد ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنھور کالونی میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔رمیز احمد ورک ۔گواہ شد نمبر 1 امیر احمد ورک والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 87649 میں ذنوبیہ تبسم

بنت محمود اقبال ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنھور کالونی میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ذنوبیہ تبسم ۔گواہ شد نمبر 1 محمود اقبال ورک والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں

مسل نمبر 87650 میں صباح نورین

بنت نصیر احمد ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنھور کالونی میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صباح نورین۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ورک والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 87651 میں افشاں انعم

بنت ادریس احمد سندھو قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنھور کالونی میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔افشاں انعم۔گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد سندھو والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 87652 میں شمیم اختر

بیوہ ناصر احمد آرائیں (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنھور کالونی میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رقم حق مہر اداشدہ-/5000 روپے(2) طلائی بالیاں بوزن ڈیڑھ گرام مالیتی-/3000 روپے(3) ازترکہ خاوند زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع چک نمبر 270 الف اندازاً مالیتی -/150000 روپے کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/35000 روپے سالانہ بصورت اعانت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔شمیم اختر۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 54024 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 87653 میں سعدیہ صدف

بنت ناصر احمد آرائیں (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔سعدیہ صدف۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 54024۔گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 87654 میں ذنیرہ کرن

بنت محمود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنھور کالونی میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی بالیاں بوزن ڈیڑھ گرام مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ذنیرہ کرن ۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد والد موصیہ وصیت نمبر 54024۔گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 87655 میں بشارت احمد

ولد نور احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ الیکٹریشن عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنھور کالونی میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ازترکہ والد 2 دوکانیں واقع کنری میں حصہ مالیتی -/300000 روپے(2)

رہائشی پلاٹ واقع پنھور کالونی میں 1/2 حصہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/60000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعدصدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔بشارت احمد۔گواہ شدنمبر1 طاہر احمد وصیت نمبر 54019۔گواہ شدنمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر87656میں مسرت افزاء

زوجہ بشارت احمد آرائیں قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنھور کالونی میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/25000 روپے(2) رہائشی پلاٹ میں 1/2 حصہ مالیتی -/200000 روپے(یہ پلاٹ زیور فروخت کرکے حاصل کیاہے)(3) طلائی زیور 0 0 5 گرام مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ۔مسرت افزاء۔گواہ شدنمبر1 بشارت احمد خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر87657میں مبشرہ اسماعیل

زوجہ محمد اسماعیل بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/15000 روپے(2) طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/10000 روپے(3) زرعی اراضی 20 ایکڑ واقع نفیس نگر مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ مبشرہ اسماعیل۔گواہ شد نمبر1 محمد بلال بلوچ۔گواہ شدنمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں

مسل نمبر87658میں طاہرہ پروین

زوجہ مظفر احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/100000 روپے(2) طلائی زیور 84 گرام مالیتی -/91650 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ پروین گواہ شدنمبر1 محمد بلال بلوچ ولد محمد جلال بلوچ۔گواہ شدنمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر87659میں بشریٰ احسن

زوجہ محمد احسن سعید قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنھور کالونی میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/25000 (2) طلائی زیور 40 گرام مالیتی -/76000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ احسن۔گواہ شدنمبر1 میاں رفیق احمد آرائیں۔گواہ شدنمبر2 محمد احسن سعید خاوند موصیہ

مسل نمبر87660میں عروسہ

بنت عبدالرزاق قوم مرڈانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-6-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ڈیڑھ گرام مالیتی -/3000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عروسہ۔گواہ شدنمبر1 عبدالرزاق بلوچ والد موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر87661میں امتہ الحیٔ صدیقی

بنت ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 22 گرام مالیتی -/44880روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الحیٔ صدیقی۔گواہ شدنمبر1 ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی والد موصیہ۔گواہ شدنمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر87662میں سید مسعود احمد شاہ

ولد سید منور احمد شاہ(مرحوم) قوم سید پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹرسائیکل مالیتی -/26000روپے(2) ترکہ والد مرحوم مشترکہ مکان میں حصہ مالیتی اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید مسعود احمد شاہ۔گواہ شدنمبر1 سید داؤد احمد شاہ ولد سید منور احمد شاہ۔گواہ شدنمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر87663میں ذکی فہیم

ولد ناصر احمد(مرحوم) قوم رندھاوا پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 10 مرلہ وراثتی مکان اندازاً -/5000000روپے میں حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/21000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ذکی فہیم۔گواہ شدنمبر1 طلحہ کریم ولد ناصر احمد۔گواہ شدنمبر2 فخر احمد عباسی ولد ناصر احمد عباسی

مسل نمبر87664میں صادقہ کریم

زوجہ منیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 0-6-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 تولے (2) حق مہر -/6000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صادقہ کریم۔گواہ شدنمبر1 زین العابدین ولد منیر احمد۔گواہ شدنمبر2 نواز احمد ولد اللہ بخش

مسل نمبر87665میں داؤد احمد

ولد رشید احمد قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔داؤد احمد۔گواہ شدنمبر1 افتخار احمد نعیم ولد عبداللطیف۔گواہ شدنمبر2 جاوید احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر87666میں رقیہ لئیق

زوجہ لئیق احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی بالیاں مالیتی -/7000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔رقیہ لئیق۔گواہ شدنمبر1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506۔گواہ شدنمبر2 لقمان احمد ناصر ولد لئیق احمد ناصر

مسل نمبر87667میں Sufia Begum

بنت کرامت علی قوم...... پیشہ ٹیوٹر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔Sufia Begum۔گواہ شدنمبر1 محمد مصطفیٰ۔گواہ شدنمبر2 محمد فضل محمود

مسل نمبر87668میں ALi Ahmed

ولد Ahmadullah Dhali قوم...... پیشہ پنشنر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین مالیتی -/TK50000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1200 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Ali Ahmad۔گواہ شدنمبر1 محمد فضل محمود۔گواہ شدنمبر2 محمد مصطفیٰ

مسل نمبر87669میں اُم کلثوم

زوجہ معین الدین احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر -/TK20000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK80000 (3) بینک بیلنس -/TK50000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ

داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔اُم کلثوم ۔گواہ شد نمبر 1 محمد فضل محمود۔گواہ شدنمبر 2 محمد مصطفیٰ

مسل نمبر 87670 میں Rabina Akter

زوجہ Mohammad Yatkir Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیورمالیتی -/TK15000 (2) حق مہر-/TK15000 اس وقت مجھے مبلغ-/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Robina Akter۔گواہ شدنمبر 1 انعام الحق۔گواہ شدنمبر 2 محمد ادریس

مسل نمبر 87671 میں صوفیہ خاتون

بیوہ ابوالخیر (مرحوم) قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر-/TK700۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صوفیہ خاتون۔گواہ شدنمبر 1 انعام الحق۔ گواہ شدنمبر 2 محمد ادریس

مسل نمبر 87672 میں کوثر جہان

زوجہ رونق علی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیورمالیتی-/TK160000 (2) حق مہر-/TK100000 (3) زرعی اراضی مالیتی -/TK50000 اس وقت مجھے مبلغ-/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کوثر جہان۔گواہ شد نمبر 1 محمد فضل محمود۔گواہ شدنمبر 2 محمد مصطفیٰ

مسل نمبر 87673 میں

Kholelur Rehman

ولد Toiub Ali قوم ...... پیشہ زراعت عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین مالیتی-/TK650000 (2) مکان مالیتی -/TK50000 (3) زرعی اراضی مالیتی-/TK1805000 اس وقت مجھے مبلغ-/TK600 ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Kholelur Rahman۔گواہ شدنمبر 1 انعام الحق۔گواہ شدنمبر 2 زبیر احمد

مسل نمبر 87674 میں

Mohammad Awwal Bhuiyan

ولد محمد ابوالبشر قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی مالیتی -/TK400000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK8000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Mohammad Awwal Bhuiyan۔گواہ شدنمبر 1 مزمل حسین۔گواہ شدنمبر 2 انعام الحق

مسل نمبر 87675 میں صبغۃ الرحمٰن

ولد عبدالقیوم (مرحوم) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت ......ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین مالیتی -/TK100000 (2) زرعی اراضی مالیتی-/TK80000 (3) مکان مالیتی-/TK10000 اس وقت مجھے مبلغ-/TK7000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صبغۃ الرحمٰن۔گواہ شدنمبر 1 انعام الحق۔گواہ شدنمبر 2 محمد ادریس

مسل نمبر 87676 میں Amatul Shadeka

زوجہ صبغہ الرحمٰن قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زیور طلائی زیور مالیتی-/TK120000 (2) حق مہر-/TK75000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Amatul Shadeka۔گواہ شدنمبر 1 محمد ادریس۔ گواہ شدنمبر 2 انعام الحق

مسل نمبر 87677 میں

Ezaz Ahamed Bhuiyan

ولد عبدالستار Bhuiyan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 1983ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین مالیتی -/TK300000 (2) مکان مالیتی -/TK10000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK4500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Ezaz Ahamed Bhuiyan گواہ شدنمبر 1 انعام الحق۔گواہ شدنمبر 2 زبیر احمد

مسل نمبر 87678 میں Nadira Begum

زوجہ Ezaz Ahamed Bhuiyan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK36000 (2) حق مہر -/TK50000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Nadira Begum۔گواہ شد نمبر 1 انعام الحق۔گواہ شدنمبر 2 زبیر احمد

مسل نمبر 87679 میں Shabira Begum

زوجہ Shakir Ahmad Bhuiyan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK34000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK2400 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Shabira Begum۔گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس ۔ گواہ شدنمبر 2 انعام الحق

مسل نمبر 87680 میں نیلوفر چوہدری

زوجہ شریف احمد چوہدری قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیورمالیتی-/TK36000 (2) حق مہر-/TK5000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نیلوفر چوہدری ۔گواہ شدنمبر 1 انعام الحق۔گواہ شدنمبر 2 زبیر احمد

مسل نمبر 87681 میں

Ch Tonoza Sharif

بنت شریف احمد چوہدری قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیورمالیتی-/TK16000 اس وقت مجھے مبلغ-/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Ch Tonoza Sahrif۔گواہ شدنمبر 1 انعام الحق۔گواہ شدنمبر 2 محمد ادریس

مسل نمبر 87682 میں

Masuduzzaman Bhuiyan

ولد Abulbasher Bhuiyan قوم ...... پیشہ زراعت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی مالیتی -/TK500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ مسعودالزمان Bhuiyan۔گواہ شد نمبر 1 انعام الحق۔گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس

مسل نمبر 87683 میں

Samsunnahar Begum

زوجہ Monik Ahmad Bhoiyan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK18500 (2) حق مہر-/TK20000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Samsunnahar Begum۔گواہ شدنمبر 1 انعام الحق۔گواہ شدنمبر 2 محمد ادریس

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم عبدالمنعم کڑک صاحب صدر حلقہ لاہور چھاؤنی تحریر کرتے ہیں۔

عزیزہ عائشہ عمر واقفہ نو کی تقریب آمین میں حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مورخہ 22 جولائی 2008ء کو لندن میں بنفس نفیس شرکت فرمائی۔ حضور انور نے بچی سے قرآن پاک کا کچھ حصہ سنا اور دعا کرائی۔ عزیزہ مکرم فاروق احمد صاحب لاہور کینٹ کی پوتی اور مکرم مرزا منور بیگ صاحب مرحوم کوئٹہ کی نواسی ہے۔ اسی طرح دوسری بچی عزیزہ عبیرہ عمر کی تقریب آمین بھی حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی موجودگی میں 2005ء میں لندن میں منعقد ہوئی تھی۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم کی تکمیل کی برکت سے ان بچیوں کو دین و دنیا کی سب حسنات عطا فرمائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرمہ عطیۃ الرحمٰن بٹ صاحبہ بنت مکرم یعقوب احمد بٹ صاحب وصیت نمبر 45109 نے مورخہ 17 مارچ 2005ء کو MC250/A گرین ٹاؤن کراچی سے وصیت کی تھی موصیہ صاحبہ سے دفتر وصیت کا رابطہ نہیں ہو رہا۔ براہ کرم موصیہ صاحبہ کے ایڈریس کے متعلق ان کے کسی عزیز یا رشتہ دار کو علم ہو تو جلد دفتر وصیت کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

مکرمہ قدسیۃ الرحمٰن بٹ صاحبہ بنت مکرم یعقوب احمد بٹ صاحب وصیت نمبر 45110 نے مورخہ 17 مارچ 2005ء کو mC250/A گرین ٹاؤن کراچی سے وصیت کی تھی موصیہ صاحبہ سے دفتر وصیت کا رابطہ نہیں ہو رہا۔ براہ کرم موصیہ صاحبہ کے ایڈریس کے متعلق ان کے کسی عزیز یا رشتہ دار کو علم ہو تو دفتر وصیت کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ماسٹر علیم الدین قمر صاحب دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب بخار، بلڈ پریشر اور شوگر کی وجہ سے بیمار ہیں اور لندن کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سکالرشپ برائے میڈیکل سٹوڈنٹس

2008ء میں کسی حکومتی میڈیکل کالج میں فرسٹ ایئر ایم بی بی ایس میں داخلہ حاصل کرنے والے ضرورت مند احمدی طلباء و طالبات کیلئے میجر جنرل نسیم احمد آئی سپیشلسٹ سکالرشپ برائے میڈیکل سٹوڈنٹس 2008ء موجود ہے۔ ضرورت مند طلباء و طالبات سے درخواست ہے کہ وہ سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم اپنی درخواست مکرم صدر/امیر صاحب جماعت کی تصدیق، ایف ایس سی کی مارکس شیٹ اور ایم بی بی ایس میں داخلہ کے ثبوت (داخلہ فیس کی رسیدات کی نقول وغیرہ) کے ساتھ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔ قواعد اور مزید تفصیلی معلومات نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ فون نمبر 047-6212473:

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم محمد ارشد قریشی صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ صفیہ شاہدہ صاحبہ بنت مکرم قریشی محمد افضل صاحب مرحوم مربی سلسلہ کا بائی پاس آپریشن گزشتہ ماہ ہوا ہے۔ آپریشن بفضل اللہ تعالیٰ کامیاب رہا۔ البتہ موصوفہ کی بائیں ٹانگ پر ایک بڑا زخم ہنوز مندمل نہیں ہوا جس کی وجہ سے کافی تکلیف ہے احباب جماعت سے ان کی جلد مکمل صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

نمایاں کامیابی

محترمہ قدسیہ ناہید صاحبہ سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ دارالذکر لاہور اہلیہ مکرم عبدالمتین جنجوعہ صاحب شالی چھاؤنی لاہور تحریر کرتی ہیں۔

ہماری بیٹی مکرمہ عائشہ ماہم صاحبہ نے امسال یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور (U.E.T) سے شعبہ آرکیٹیکچر (Architecture) کے سالانہ امتحان میں اول پوزیشن حاصل کی ہے اور گولڈ میڈل کی حقدار قرار پائی ہیں۔ موصوفہ مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب مرحوم ملتان کی پوتی اور مکرم ملک دوست محمد صاحب مرحوم دارالرحمت غربی ربوہ کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اعزاز کو عزیزہ اور جماعت کیلئے بہت بابرکت فرمائے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

پاک تبدیلیاں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے کینیڈا کی جماعت کو ایم ٹی اے کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

"دلوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ یہ تبدیلیاں پیدا کرنے میں MTA بھی ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس کا ہم نے انگلستان میں عملاً تجربہ کر کے دیکھا ہے کہ شروع میں بعض شہروں میں بڑی کثرت کے ساتھ ایسے گھر تھے جن میں MTA کا انٹینا نہیں لگا ہوا تھا اور وہ سمجھتے تھے کہ ہمیں کچھ بھی نقصان نہیں ہے۔ صرف چند ایک تھے۔ اللہ تعالیٰ جزا دے انصار اللہ کے اس وقت کے صدر صاحب کو انہوں نے یہ مہم اپنے ذمہ لی اور اس سکیم کو کامیاب کرنے کے لئے کچھ قرضے بھی ان کو میں نے مہیا کئے۔ ہر شہر ہر گھر میں MTA کا انٹینا لگ جائے اور اللہ کے فضل سے بڑی بھاری اکثریت کے گھروں میں یہ انٹینے لگ چکے ہیں اور ان کے خاندانوں کی کایا پلٹ گئی ہے۔ ان کے بڑے بھی اور ان کے بچے بھی جن کا کوئی بھی جماعت سے تعلق نہیں تھا بے اختیار جماعت کے اوپر الٹے پڑتے ہیں۔ اب یہاں بھی کل آپ نے وہ نغمہ سنا تھا جو غالباً "سر دم سارا چھی اے" وہ یہاں کی بچیوں نے MTA سے سیکھا تھا اور اس کا بہت اچھا اثر طبیعت پہ پڑا لیکن یہ ایک واقعہ نہیں امریکہ میں میں نے بارہا دیکھا ہے کہ وہاں MTA کا اس سے بھی زیادہ گہرا اثر پڑ چکا ہے اور بچیوں کی کایا پلٹ گئی ہے وہ بیرونی دنیا کو چھوڑ کر جماعت کے اندر کی طرف سفر اختیار کر چکی ہیں۔

ایک تجربہ میں نے اپنی ملاقاتوں کے دوران کر کے دیکھا جن بچوں یا بچیوں کے متعلق محسوس ہوا کہ وہ گویا ہمارے نہیں رہے ان سے ضمناً میں نے پوچھا کہ MTA بھی آپ کبھی دیکھتے ہیں تو جواب ملا کہ ہمارے گھر ہے ہی نہیں۔ صاف پتہ چلا کہ MTA کے ہونے اور نہ ہونے کا ایک فرق ہے"۔

(ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل لندن 21 نومبر 1997ء)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

درخواست دعا

مکرم ندیم احمد باسط صاحب مربی سلسلہ ایم۔ٹی۔اے ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ فریدہ باسط صاحبہ اہلیہ مکرم مولود احمد صاحب جرمنی بیمار ہیں۔ 20/اکتوبر 2008ء کو جرمنی میں ہی انجیوگرافی متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم عبدالمنان صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو پھیپھڑوں اور سانس کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خان

پاکستان کے پہلے وزیر اعظم نوابزادہ لیاقت علی خان یکم اکتوبر 1895ء کو کرنال میں پیدا ہوئے۔ آپ کے مورث اعلیٰ تقریباً 500 سال پہلے ایران سے ہجرت کر کے ہندوستان آئے تھے۔

نواب زادہ لیاقت علی خان نے 1918ء میں علی گڑھ سے گریجویشن کیا۔ پھر اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے انگلستان تشریف لے گئے۔ جہاں انہوں نے 1921ء میں آکسفورڈ یونیورسٹی سے بیرسٹری کی سند حاصل کی۔ یہی وہ زمانہ تھا جب نوابزادہ لیاقت علی خان کو عملی سیاست سے دلچسپی پیدا ہوئی اور آپ انگلستان میں ہندوستانی طلبہ کی تنظیم کے خازن منتخب ہو گئے۔

وطن واپسی کے بعد آپ نے 1926ء میں اترپردیش اسمبلی کے انتخابات میں حصہ لیا۔ اور کامیابی حاصل کی۔ پھر چودہ برس تک مسلسل رکن منتخب ہوتے رہے۔

1937ء میں جب قائداعظم نے مسلم لیگ کی ازسرنو تنظیم کی تو لیاقت علی خان کل ہند مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری منتخب ہوئے۔ اور یہ عہدہ سنبھالنے کے بعد آپ نے اعلیٰ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ ان کی خدمات کی وجہ سے قائداعظم لیاقت علی خان کو اپنا دست راست سمجھتے تھے۔

1940ء میں لیاقت علی خان مرکزی مجلس قانون ساز کے رکن منتخب ہوئے۔ انگریزوں نے جب ہندوستان میں کانگریس اور مسلم لیگ کی مشترکہ وزارت بنائی تو آپ اس عبوری حکومت میں وزیر خزانہ کی حیثیت سے شریک ہوئے۔ آپ نے نہایت محنت اور لیاقت سے جو سالانہ بجٹ پیش کیا وہ ان کا ایک بڑا کارنامہ سمجھا جاتا ہے۔ اور غریبوں کے بجٹ کے نام سے معروف ہے۔

قیام پاکستان کے بعد آپ ملک کے پہلے وزیر اعظم بنائے گئے۔ اس کے علاوہ وزارت دفاع کا قلمدان بھی آپ ہی کے پاس تھا۔ آپ نے اپنے چار سالہ قلیل وزارت عظمیٰ میں ان تمام مشکلات کا بڑی ہمت سے مقابلہ کیا جن سے پاکستان ابتدائی زمانے میں دوچار تھا۔ ملک کی بری، بحری اور فضائی فوج کی تنظیم بھی آپ ہی کے زمانے میں ہوئی۔ 1951ء میں جب برطانوی پونڈ کی قیمت کم ہو جانے پر دنیا کے متعدد ملکوں نے اپنے سکے کی قیمت میں کمی کر دی تھی آپ نے پاکستانی سکے کی قیمت کم نہیں کی۔ جو آپ کا ایک اہم فیصلہ تھا۔

آپ کا ایک اور اہم کارنامہ قرارداد مقاصد کی منظوری تھا۔ جو اب ہمارے آئین کا حصہ ہے۔

16/اکتوبر 1951ء کو راولپنڈی میں ایک شخص سید اکبر نے آپ کو ایک جلسہ عام میں خطاب کرتے ہوئے شہید کر دیا۔ آپ کے آخری الفاظ تھے۔

"خدا پاکستان کی حفاظت کرے"

مکرم حافظ الیاس کساوے صاحب

سالانہ اجتماع لجنہ اماءاللہ یوگنڈا

منعقدہ 22 تا 24/اگست 2008ء

بمقام زونل ہیڈکوارٹرز جنجہ

لجنہ اماءاللہ یوگنڈا کو مورخہ 22 تا 24/اگست 2008ء اجتماع منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ اجتماع میں یوگنڈا کی 40 مجالس سے 700 لجنات و ناصرات شامل ہوئیں۔ ہمسایہ ملک تنزانیہ سے محترمہ نیشنل صدر صاحبہ لجنہ اماءاللہ مع نیشنل جنرل سیکرٹری صاحبہ لجنہ اور نیشنل سیکرٹری صاحبہ تحریک جدید لجنہ خصوصی طور پر شرکت کے لئے تشریف لائیں۔

مورخہ 22/اگست 2008ء کو بعد نماز جمعہ لجنہ اماءاللہ یوگنڈا کے وفد نے Jinja Referral Hospital کا دورہ کیا۔ جہاں مریضوں کی عیادت کی اور ان میں دودھ، چینی، صابن، کیلے اور انڈے تقسیم کئے۔ اس موقع پر 110 مریضوں کی عیادت اور مدد کی گئی۔ جس پر تمام مریضوں نے وفد کا شکریہ ادا کیا۔ اسی روز بعد نماز مغرب وعشاء مجلس سوال و جواب کا اہتمام بھی کیا گیا۔

اجتماع کے دنوں میں لجنہ و ناصرات کے لئے اجتماعی تہجد کا بھی انتظام کیا گیا۔ دوران اجتماع بعض مربیان سلسلہ کی مختلف تربیتی موضوعات پر تقریریں بھی کروائی گئیں۔

اجتماع میں بہت سے علمی و ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ علمی مقابلہ جات میں تلاوت و حفظ قرآن، مقابلہ تقریر اور کوئز دینی معلومات شامل ہیں۔ جبکہ ورزشی مقابلہ جات میں Netball اور Musical Chair شامل تھے۔ مقابلہ جات میں نمایاں کارکردگی دکھانے والی لجنہ و ناصرات کو انعامات دیئے گئے۔

اجتماع کے آخری روز محترم امیر صاحب یوگنڈا بھی تشریف لائے اور خطاب فرمایا۔ جس میں انہوں نے جلسہ جرمنی میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے لجنہ اماءاللہ جرمنی کے خطاب میں دی گئی ہدایات سے آگاہ کیا۔ دعا کے ساتھ یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

اجتماع کی خبر لوکل ریڈیو نے بھی نشر کی۔ اجتماع کے اگلے روز لجنہ اماءاللہ یوگنڈا کے وفد نے شکرانے کے طور پر Kiira Prison کا دورہ کیا اور خواتین قیدیوں میں Bread تقسیم کی جس پر تمام قیدیوں نے بہت شکریہ ادا کیا۔ کیونکہ جیل میں Bread تک ان کی رسائی ممکن نہیں ہوتی۔

آخر پر تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو لجنہ یوگنڈا کے تقویٰ اور تربیتی معیار کو بلند کرنے کا ذریعہ بنائے۔ آمین

☆☆☆

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

بند کمرہ میں اجلاس میں اپوزیشن کا شدید احتجاج

ذرائع کے مطابق بند کمرہ اجلاس میں مسلم لیگ (ن) کے ارکان کی جانب سے نکتہ اعتراض پیش کرنے کی اجازت نہ ملنے پر احتجاج کیا گیا۔ حزب اختلاف کے ارکان قومی سلامتی کے امور اور دہشت گردی کے خلاف جنگ کے حوالے سے بریفنگ کے بارے میں سوالات کرنا چاہتے تھے۔ اپوزیشن جماعتوں نے حکومتی پالیسی پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے سابقہ دور کی پالیسیوں اور دہشت گردی کے حوالے سے سابقہ دور کے تمام معاہدوں کو پارلیمنٹ میں پیش کرنے کا مطالبہ کیا ہے اور ایوان میں شدید احتجاج کیا۔

لوڈ شیڈنگ کے خلاف فیصل آباد میں توڑ پھوڑ اور فائرنگ

بیس بیس گھنٹے تک بجلی لوڈ شیڈنگ سے کاروبار تباہ ہونے لگے' نظام زندگی مفلوج ہو کر رہ گیا۔ ہزاروں مزدور بیروزگار ہو گئے۔ لوگوں کا سکھ چین واپڈا نے چھین لیا۔ جس پر ملک بھر کے متعدد شہروں کے شہری سڑکوں پر آ گئے' ٹریفک اور سڑکیں بلاک کر کے شدید نعرے بازی کی گئی۔ واپڈا دفاتر کا گھیراؤ کر کے دھرنا دیا گیا۔ فیصل آباد میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کے خلاف مزدوروں کے ساتھ فیکٹری مالکان اور تاجروں نے بھی احتجاجاً جلوس نکالے۔ مظاہرین نے توڑ پھوڑ کی۔ دکانوں پر تعینات سیکیورٹی گارڈز نے ہوائی فائرنگ بھی کی۔

روپے کی قدر میں تاریخی کمی' ڈالر 83 روپے کا ہو گیا

پاکستانی روپیہ تاریخ کی کم ترین سطح پر آ گیا۔ اوپن مارکیٹ میں امریکی ڈالر 83 روپے برطانوی پاؤنڈ 143 روپے اور یورو 113 روپے تک فروخت ہو رہا ہے۔ مارکیٹ میں بیرونی کرنسیوں کی ڈیمانڈ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور سرمایہ کار بھی اب سٹاک مارکیٹ یا ریئل سٹیٹ کی بجائے غیر ملکی کرنسیوں میں سرمایہ کاری کو ترجیح دے رہے ہیں۔

صدر زرداری سرکاری دورے پر چین کے دارالحکومت بیجنگ پہنچ گئے

صدر پاکستان آصف علی زرداری اپنے سرکاری دورے پر چین کے دارالحکومت بیجنگ پہنچ گئے۔ صدر پاکستان چینی صدر ہو جنتاؤ کی دعوت پر دورہ کر رہے ہیں جہاں وہ 17/اکتوبر تک قیام کریں گے اور چینی قیادت سے سول جوہری معاہدے سمیت دوطرفہ تجارت و دیگر شعبوں میں تعاون پر تبادلہ خیال کریں گے جبکہ پاکستان اور چین کے مابین دفاعی تعاون میں اضافے سمیت 11 معاہدوں پر دستخط ہوں گے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 16۔اکتوبر

طلوع فجر	5:50
طلوع آفتاب	7:10
زوال آفتاب	12:55
غروب آفتاب	6:38

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/80 روپے بڑی -/320 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

خان نیم پلیٹس
ڈیزائننگ، معیاری سکرین پرنٹنگ، اسٹکرز، شیلڈز
If you are looking for SOMETHING DIFFERENT then please call us
5/14 بی۔ ون، کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com موبائل: 0321-8406577

سجاد ہومیو اکیڈمی ربوہ
0334-6372030
برائے (1) ایڈوانسڈ ہومیوپیتھی شارٹ ٹریننگ کورسز
(2) لاعلاج مریضوں کا علاج (ہوم سروس)

طاہر ہومیوپیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
D-424 فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

FD-10

COMBINED FABRICS LIMITED
MANUFACTURERS & EXPORTERS OF
QUALITY KNITTED GARMENTS
ATTA BUKSH ROAD (OFF BANK STOP)
17KM-FEROZEPUR ROAD, LAHORE
PAKISTAN
TEL:92-42-111-111-116 FAX:92-42-582-0112
Email: info@combinedfabrics.com
Web: www.combinedfabrics.com